Youth Development Foundation

ٹریننگ مینوئل

سیاسی و سماجی سرگرمیوں میں خواتین، نوجوانوں اور مذہبی اقلیتوں کی شرکت

متنوع مقامی حکومتوں کا فروغ

NATIONAL ENDOWMENT FOR DEMOCRACY
SUPPORTING FREEDOM AROUND THE WORLD

فہرست

تعارفی سیشن 4
ادارہ یوتھ ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کا مختصر تعارف 5
تربیتی ورکشاپ کے مقاصد..5
ٹریننگ شرکاء کی تعارفی نشست..6
تربیتی ورکشاپ کے بنیادی اصول وضوابط 7
جمہوری نظام اور معاشرہ..7
جمہوریت کیا ہے؟ 7
جمہوریت کیوں ضروری ہے؟ 8
شمولیت کیا ہے؟.. 8
صنفی تصورات اور ان کی تفصیل 9
سوچ اور رویوں کو تشکیل دینے والے ادارے 9
جمہوری ادارے 11
انسانی حقوق...12
شہریت 13
شہریت کیا ہے؟..13
ایک اچھا شہری کیسے بنتا ہے؟ 14
شہری اقدار 14
شہری اور سیاسی حقوق...15
شہریوں کی ذمہ داریاں...15
جمہوریت میں شہریوں کی شرکت 16
باخبر شہری ہونا 16
گڈ گورنس (اچھا طرز حکمرانی) 17
متنوع شمولیت اور گڈ گورنس 18
شہری شمولیت..19
نوجوان، خواتین، اقلیتیں اور سیاست..19

ریاست پاکستان میں بنیادی آئینی حقوق....................21

خواتین کے حقوق....................24

1973 کا آئین اور اقلیتوں کے حقوق....................25

لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013....................26

میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشنز:....................28

پنچائیت اور مصالحتی انجمن....................30

تنازعات کا خوش اسلوبی سے تصفیہ / حل:....................30

مفادات کا تصادم:....................31

تنازعات کے حل کا طریقہ کار....................32

لوکل گورنمنٹ کی منظوری یا انکار کا اختیار....................32

پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 اور 2013 میں فرق....................33

سماجی احتساب کا تعارف....................34

احتساب کیا ہے؟....................34

احتساب کی اقسام....................34

سماجی احتساب کیا ہے؟....................35

سماجی احتساب کیوں ضروری ہے؟....................35

معلومات کا حق- آر ٹی آئی RTI....................40

1973 کا آئین اور اقلیتوں کے حقوق....................43

حوالہ جات:....................44

تعارفی سیشن

مقاصد:

- ادارہ یوتھ ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن اور مقاصد سے آگاہی
- شرکاء کا باہمی تعارف
- تربیتی ورکشاپ کے مقاصد سے آگاہی
- تربیتی ورکشاپ کے بنیادی اصول وضوابط سے آگاہی

اظہارِ تشکر

ہم نوجوانوں خواتین اور اقلیتی قائدین کی اس تربیتی ورکشاپ میں آپ کی شرکت کے لیے آپ کے شکر گزار ہیں اور اس دو روزہ ورکشاپ میں آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ معاشرے کی تعمیر و ترقی میں آپ کے بھرپور کردار پر آپ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ امید ہے آپ اس وقت آپ اس ورکشاپ میں سیکھی گئی مہارتوں کو معاشرے میں مثبت تبدیلی کے لئے بروئے کار لائیں گے۔ اس ورکشاپ کے ذریعے پاکستان کے نوجوانوں، خواتین اور اقلیتی نمائندوں کی جمہوری نظام میں ضرورت واہمیت کے حوالے سے شعور و آگاہی پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔

پاکستانی نوجوان خواتین اور اقلیتیں معاشرے میں امن اور خوشحالی لانے میں اور جمہوری روایات اور شہری حقوق کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس ورکشاپ میں نوجوانوں خواتین اور اقلیتی نمائندوں کو ماہر ٹرینرز سے جمہوریت اور شہری تعلیم سے متعلق مسائل و امکانات اور ممکنہ حل کو سمجھنے اور ان کے تجربات سے استفادہ کرنے کا موقع میسر آئے گا۔ ہمیں امید ہے کہ اس ورکشاپ سے آپ کو اپنے انفرادی کردار کو سمجھنے میں مدد ملے گی اور اپنی قائدانہ صلاحیتوں اور مہارتوں میں اضافہ کے ذریعے اہم تبدیلی کے عمل میں بھرپور انداز میں اپنا حصہ ڈال سکیں گے۔

ادارہ یوتھ ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کا مختصر تعارف

ادارہ یوتھ ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن (Youth Development Foundation) ایک غیر منافع بخش، غیر سرکاری اور غیر سیاسی نوجوانوں کی زیر قیادت تنظیم ہے جو 2010 سے بین المذاہب ہم آہنگی، سماجی شمولیت، مقامی حکومتی نظام کے فروغ اور انتہاپسندی کی روک تھام اور انسداد پر کام کر رہی ہے۔ ادارہ ہذا طبقاتی اور جغرافیائی پس منظر میں جدید نظریات کے ذریعے نوجوانوں، خواتین اور اقلیتوں کو تربیت دے کر سماجی مسائل کے حل، مقامی حکومتوں میں فعال شمولیت اور بنیادی انسانی حقوق کے حصول کے لیے متحرک کرتا ہے۔ اور انہیں سماجی مسائل کا مقابلہ کرنے کے لیے قابلِ عمل حل اور اقدام کی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ نتیجے کے طور پر، پچھلے 12 سالوں میں یوتھ ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن 50,000 سے زائد نوجوانوں، خواتین اور اقلیتوں کو براہ راست منسلک کر کے پاکستانی کے تین صوبوں (پنجاب، سندھ، خیبر پختونخواہ) میں مثبت ثقافتی و سماجی تبدیلیاں لانے میں کامیاب رہا ہے۔ پاکستان میں مثبت سماجی تبدیلی میں اپنی کاوشوں کی وجہ سے، یوتھ ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کو قومی، بین الاقوامی اور اقوام متحدہ کے مختلف پلیٹ فارمز پر نوجوانوں اور اقلیتوں کی نمائندگی کرنے کا موقع ملا ہے۔ اس کے علاوہ یوتھ ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کو مختلف حکومتی (پنجاب، سندھ، خیبر پختونخواہ)، مقامی اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ کام کرنے کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔

www.ydfpk.org

تربیتی ورکشاپ کے مقاصد

- پاکستان کے نوجوانوں، خواتین اور اقلیتی گروہوں کو جمہوری نظام کی آگاہی اور سماجی شمولیت کو متعارف کرانا
- جمہوریت، مقامی حکومتی نظام اور فعال شہریت سے متعلق نوجوانوں خواتین اور اقلیتوں کی استعداد کار میں اضافہ کرنا
- جمہوری اقدار کی ترویج کے لیے درکار مہارتوں کو پروان چڑھانا
- جمہوری طرز فکر سے بنیادی حقوق، سماجی مسائل اور تنازعات کا حل تلاش کرنا
- جمہوری روایات اور شہری حقوق کے فروغ کے لیے سماجی سرگرمیوں کے منصوبے تشکیل دینے کی مہارتیں فراہم کرنا
- نوجوانوں خواتین اور اقلیتوں کی پاکستان میں سیاسی نظام میں شمولیت کو یقینی بنانا
- پاکستان کے پسماندہ نوجوانوں خواتین اور اقلیتوں کو باخبر اور فعال شہری بنانا

ٹریننگ شرکاء کی تعارفی نشست

سہولت کار تمام شرکاءسے فرداً فرداً چند منٹوں میں اپنا مختصر تعارف کرانے کے لیے کہیں۔

سرگرمی: اعتماد سازی

مقاصد:

- نئے لوگوں سے ملنا
- مشترکات کی شناخت کرنا

ضروری مواد: گروپ میں ہر شخص کے لئے ورک شیٹ

سہولت کار کے لئے ہدایات: پُورے گروپ کو ورک شیٹ دے کر کہیں کے سارے شرکاء ایک دوسرے کا تعارف پوچھ لیں اور اپنے اپنے ساتھی کا تعارف لکھیں۔ شرکاء سے کہیں کہ تعارف کے دوران ایک دوسرے کی دلچسپ معلومات بھی نوٹ کریں۔ خیال رہے کہ یہ سرگرمی اپنے مقررہ وقت پر مکمل ہونی چاہیے۔

شرکاء سے پوچھیں کہ انہوں نے اس پوری سرگرمی کے دوران کیا محسوس کیا اور ان کو اس کا کیا مقصد سمجھ میں آیا یا آپ ان سے پوچھ سکتے ہیں کہ انہیں ایک دوسرے کے بارے میں سب سے زیادہ کون سی دلچسپ معلومات حاصل ہوئیں۔ سب سے دلچسپ سامنے آنے والے نکات کو کچھ سوالات کے ذریعے دہرایا جائے مثلاً کون کھانا پکانا جانتا ہے؟ اور آپ کیا کیا پکا سکتے ہیں؟ اس امر کو یقینی بنائیں کہ آپ لوگوں کے نام دہرائیں تاکہ گروپ ایک دوسرے کو جان سکے۔

آخر میں شرکاء سے پوچھیں کہ اس سرگرمی سے آپ نے کیا سیکھا اور ان کے خیالات سننے کے بعد درج ذیل کو نمایاں کیا جاسکتا ہے۔

- انسانی انتخاب / دلچسپیاں ان کی شناخت سے بالاتر ہوتے ہوئے ایک جیسی ہو سکتی ہے۔
- عام طور پر لوگ ایک ہی طرح کے طرزِ عمل کا مظاہرہ کرتے ہیں۔
- ہماری پسند اور ناپسند ایک جیسی ہو سکتی ہے۔

تربیتی ورکشاپ کے بنیادی اصول وضوابط

سہولت کار شرکاء کے ساتھ مل کر ٹریننگ کے قواعد وضوابط متعین کریں تا کہ ٹریننگ کو بامقصد اور فائدہ مند بنایا جاسکے اور دورانِ ٹریننگ شرکاء ان قواعد و ضوابط کو ملحوظ خاطر رکھیں۔ عمومی قواعد وضوابط درج ذیل ہیں۔

☆موبائل فون کو سائیلنٹ رکھیں ☆سیشن کے دوران موبائل کو بار بار نہ دیکھیں ☆موضوع سے نہ ہٹیں ☆ٹائم کا دھیان رکھیں

☆دوسروں کی رائے کا احترام کریں ☆رازداری کو یقینی بنائیں ☆سب لوگ مستعدی سے شریک رہیں ☆سوال کسی بھی وقت کیا جاسکتا ہے

جمہوری نظام اور معاشرہ

سبق کا مقصد: جمہوری نظام اور معاشرے کے بنیادی تصورات کو سمجھنا

جمہوری نظام اور معاشرے کے بنیادی تصورات کو سمجھانے کے لیے سہولت کار کے لیے نکات

1. شرکاء سے کہیں: اس سیشن میں، ہم ایک جمہوری معاشرے کی تعمیر کے لیے درکار عناصر کا احاطہ کریں گے۔ ہم ان تصورات سے آگاہی حاصل کریں گے:

- جمہوری ادارے
- بنیادی آزادی اور انسانی حقوق
- قانون کی حکمرانی
- اختیارات کی تقسیم
- براہ راست اور نمائندہ جمہوریت

2. شرکاء سے کہیں: ہم اس ماڈیول کے مستقبل کے سیشنز میں ان میں سے بہت سے تصورات پر مزید گہرائی میں گفتگو کریں گے۔

جمہوریت کیا ہے؟

سہولت کار کے لیے بات کرنے کے نکات:

1. شرکاء سے یہ دو سوالات پوچھیں: پہلے سوال پوچھیں اور دوسرے سوال پر جانے سے پہلے شرکاء کو جواب دینے کے لیے وقت دیں:

- جمہوریت کیا ہے؟
- جمہوریت کے وجود کے لیے ضروری عناصر کیا ہیں؟

2. شرکاء کے جوابات کی چھان بین کریں اور اگر معقول جواب سامنے نہ آئے تو درج ذیل سے استفادہ کریں:

- عوام کی حکومت عوام کے ذریعے

- انسانی حقوق
- آزادانہ اور منصفانہ انتخابات
- پارٹی تکثیریت (متعدد سیاسی جماعتیں جو ایک دوسرے کے ساتھ فعال طور پر کام کر سکتی ہیں)
- باخبر اور فعال شہری
- ایک ایسا معاشرہ جو جامع ہو اور سب کے ساتھ یکساں سلوک کرتا ہو۔

جمہوریت کیوں ضروری ہے؟

سہولت کار کے لیے بات کرنے کے نکات:

شرکاء سے کہیں:

- شہریوں کے لیے ان مسائل پر تشویش کا اظہار کرنے کا ایک موقع پیدا کرتا ہے جو ان کی روزمرہ کی زندگی کو متاثر کرتے ہیں۔
- منتخب اہلکاروں کے لیے شہریوں کو ان مسائل کے مناسب حل تلاش کرنے کے لیے شریک اور مشغول کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔
- جمہوریتیں شاذ و نادر ہی سیاسی طور پر متشدد ہوتی ہیں۔ غیر جمہوری حکومتوں کے مقابلے میں اپنے شہریوں کے خلاف بہت کم تشدد کا استعمال کرتے ہیں۔
- سیاسی رہنماؤں کی تبدیلی کے باقاعدہ مواقع دے کر استحکام فراہم کرنا بھی جمہوریت کا حصہ ہے۔

شمولیت کیا ہے؟

سہولت کار کے لیے بات کرنے کے نکات:

1. سوال پوچھیں: جمہوریت میں مساوی شمولیت کی کیا اہمیت ہے؟

سہولت کار کے لیے نوٹ: شرکاء کو سوچنے کا موقع دیں لیکن اگر ضرورت ہو اور درج ذیل نکات سامنے نہیں آتے ہیں تو درج ذیل پیش کریں:

- شمولیتی جمہوریت میں ہر شہری کو خواہ کسی بھی طبقے، عمر، جنس، جنسی رجحان، قابلیت، گروہ، ثقافت اور نسلی یا مذہبی پس منظر سے قطع نظر، سیاست اور حکومتی اداروں کے کام میں حصہ لینے اور اس میں حصہ ڈالنے کا مساوی حق اور موقع حاصل ہوتا ہے۔
- شمولیتی جمہوریتوں کے پنپنے اور برقرار رہنے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔
- شمولیت امن کو برقرار رکھنے میں مدد کرتی ہے اور سماجی تناؤ اور تنازعات کو کم کرتی ہے، جو شہری اور سیاسی تشدد کو بڑھا سکتی ہے۔
- متنوع گروپوں کی شمولیت سے گورننگ باڈیز بنانے میں مدد ملتی ہے جو ان کمیونٹیز کی بہتر نمائندگی کرتی ہیں جن کی وہ خدمت کرتے ہیں۔
- سیاسی عمل میں متنوع گروہوں کی شمولیت اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہر ایک کی آواز کو شمار کیا جائے اور ان کی نمائندگی کی جائے۔
- شمولیت عدم مساوات اور پسماندگی کو کم کرتی ہے جو طاقت کی زیادہ منصفانہ تقسیم میں حصہ ڈال سکتی ہے۔
- شمولیت سے جمہوری ترقی ہوتی ہے جس سے نہ صرف ایک مخصوص گروہ بلکہ تمام معاشرے کو فائدہ ہوتا ہے۔

2. سوال پوچھیں: جمہوریت کے لیے خواتین کیوں ضروری ہیں؟

سہولت کار کے لیے نوٹ: شرکاء کو سوچنے کا موقع دیں لیکن اگر ضرورت ہو اور درج ذیل نکات سامنے نہیں آتے ہیں تو درج ذیل پیش کریں:

- خواتین آبادی کا 50٪ بنتی ہیں، اس لیے جمہوری حکومت کے لیے انہیں مساوی طور پر شریک ہونے کی ضرورت ہے
- قائدانہ کردار میں خواتین سب کے لیے اعلیٰ معیار زندگی فراہم کرتی ہیں۔
- خواتین کو شامل کرنے کا مطلب پسماندہ رائے دہندگان کے تحفظات ہیں جن کی نمائندگی کی گئی ہے۔
- خواتین میں زیادہ باہمی تعاون کے ساتھ قیادت کے انداز ہوتے ہیں۔
- خواتین پارٹی لائنوں میں کام کرنے کے لیے زیادہ موزوں ہیں۔
- خواتین قیام امن کی کلید ہیں۔
- خواتین بہتر فیصلے کرنے کا رجحان رکھتی ہیں۔
- خواتین تبدیلی کی ایجنٹ ہیں۔

صنفی تصورات اور ان کی تفصیل

صنف اور جنس میں فرق:

جنس:

- جنس سے مراد قدرت کی طرف سے عطا کی گئی وہ حیاتیاتی اور جسمانی خصوصیات ہیں جو مردوں اور عورتوں کی وضاحت اور انہیں ایک دوسرے سے منفرد کرتی ہیں۔
- جنس ہمہ گیر، ناقابل تبدیل، عطا کردہ اور حیاتیاتی تعین ہوتا ہے۔

صنف:

- صنف سے مراد مردوں اور عورتوں کے سماجی تعمیری کردار، طرز عمل اور سرگرمیاں ہیں جو انہیں ان کا مخصوص معاشرہ ان کی جنس کی بنیاد پر متعین کرتا ہے۔
- صنف متغیر، قابل تبدیل، سیکھا گیا تعارف ہے جو کہ سماجی تعین کے تحت ہوتا ہے۔

سوچ اور رویوں کو تشکیل دینے والے ادارے

سالہا سال کے دقیانوسی پن اور تعصبات کے نتیجے میں مرد اور عورت دونوں کے سلسلے میں صنفی امتیازات نے جنم لیا ہے۔ اپنی تمام تر زندگی میں ہمیں مختلف پیغامات مسلسل ملتے رہے جو ہمارے رویوں کی تشکیل کرتے رہے ہیں مثلاً کہ ہم کیا کر سکتے ہیں یا کیا نہیں کر سکتے یا ہم کیا پہن سکتے ہیں اور کیا نہیں پہن سکتے یا

ہم مرد یا عورت ہونے کے ناطے کس طرح کا رویہ اختیار کرسکتے ہیں اور کس طرح کا رویہ اختیار نہیں کرسکتے۔ چند معاشرتی اور نجی ادارے جو صنفی تعلقات کی عکاسی کرتے ہیں درج ذیل ہیں:

گھر:

والدین اور سرپرست اپنے روزمرہ کے بیانات سے ہمیں بہت سے پیغامات دیتے ہیں (مثال کے طور زیادہ مت بولا کرو، سوالات مت کیا کرو، لڑکیوں کو آزادی نہیں دینی چاہیئے، لڑکوں کو اعلیٰ تعلیم دلوانی چاہئے تاکہ وہ اچھا روزگار حاصل کرسکیں اور اپنے والدین کی مدد کرکیں۔)

محلہ:

ہمسائے ایک لحاظ سے ایک گھر اور کنبے کے مالی اور خانگی پھیلاؤ کی حثیت رکھتے ہیں۔ یہاں پر لوگوں سے بیان کردہ اور غیر بیان کردہ رسم ورواج اور رویوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر آپ کیا پہن سکتے ہیں، آپ کہاں جاسکتے ہیں، وغیرہ۔

اسکول:

اسکول کی کتابوں میں ایسی تصاویر شائع ہوتی ہیں جس سے یہ واضح ہوجاتا ہے کہ لڑکی یا عورت کیا کرسکتی ہے اور کیا نہیں کرسکتی۔ اور ایک لڑکا کیا کرسکتا ہے اور کیا نہیں کرسکتا ہے، ایک لڑکی یا عورت کیا حاصل کرسکتی ہے اور کیا نہیں۔ طلباء کے ذہنوں کو ایک خاص سمت میں گامزن کرنے کا سہرہ بھی اساتذہ کو جاتا ہے۔

کام کی جگہ:

دفاتر بنیادی طور پر مردوں کی حاکمیت کے زیر اثر ہیں جہاں پر کہ مرد عام طور پر حکم بھی چلاتے ہیں اور فیصلے بھی کرتے ہیں مثال کے طور پر کون کیا کرے گا اور کس کے پاس کیا ہوگا۔ بہت سے دفتروں میں سہولیات کی شدید کمی ہوتی ہے (کمپیوٹر، ٹیلیفون) اور جو میسر ہوتی ہیں وہ عورتوں کیلئے اکثر اوقات دستیاب نہیں ہوتی۔

میڈیا:

میڈیا اور ابلاغ عامہ عورت اور مرد کے تشخص کو واضح کرنے میں بھی مددگار ہوتے ہیں اور دیکھنے / سننے / پڑھنے والوں کے ذہن میں رائے بھی بناتے ہیں۔ گانوں، ڈراموں اور فلموں میں اچھے مرد اور اچھی عورت کے کردار کو اسٹینڈرڈ کے طور پر دکھایا جاتا ہے اور معاشرے کا معیار منتخب کرتے ہیں۔

سیاسی ادارے:

بہت سے فیصلے کرنے والے انتظامی ادارے، مثلاً پنچائت وغیرہ پر مردوں کی حاکمیت ہوتی ہے جس سے یہ ثابت ہوجاتا ہے کہ فیصلہ کرنا مردوں کا ورثہ ہے۔

صنفی کردار اس وقت مسئلہ بنتے ہیں جب۔۔۔۔

صنفی مسائل اس وقت سامنے آتے ہیں جب صنف کے بارے میں لگے بندھے تصورات مردوں یا عورتوں کو اپنی بھرپور صلاحیتیں اور انسانی حقوق بروئے کار لانے کی راہ میں رکاوٹ بن جاتے ہیں۔ صنفی مسائل اس وقت ابھرتے ہیں جب صنفی کرداروں کے نتیجے میں..........

1. کوئی ایک صنف غیر فعال بن جائے

عورتوں اور مردوں کے موجودہ کرداروں کو شناخت کرنا ضروری ہے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو دونوں میں سے ایک صنف غیر فعال یا اوجھل ہو جائے گی، مثلاً تولید کے شعبے میں عورتوں کا کردار؛ یا پیداواری شعبے میں عورتوں کی حصہ داری جیسے کھیتی باڑی مویشی سنبھالنا، کھمبیاں چنا، وغیرہ شمار نہیں کیا جائے گا۔ اسی طرح تولیدی شعبے سے مردوں کی عدم موجودگی کا مطلب ہے کہ وہ دیکھ بھال اور قریبی تعلق سے محروم ہو جاتے ہیں؛ سیاسی شعبے سے عورتوں کی غیر حاضری کے باعث وہ فیصلہ سازی کے عمل میں نمائندگی سے محروم تھیں۔

2. کسی ایک صنف پر کام کا غیر ضروری بوجھ:

معاشرے میں اپنے مختلف کرداروں کی وجہ سے مردوں اور عورتوں کی ضروریات اور ترجیحات عموماً مختلف ہوتی ہیں۔ چنانچہ ترقی کے حوالے سے اقدامات مردوں اور عورتوں کو مختلف طور پر متاثر کرتے ہیں۔ مرد اور عورتیں انہی اقدامات میں دلچسپی رکھتی ہیں جو ان کی زندگیوں کو آسان بنائیں اور بوجھ کم کریں ۔ مردوں اور عورتوں دونوں کی ضروریات اور ترجیحات پر توجہ دیے بغیر انسان پسندانہ، منصفانہ اور پائیدار ترقی ممکن نہیں۔

3. وسائل تک غیر مساوی رسائی اور کنٹرول:

صنفی مسائل اس وقت بھی ابھرتے ہیں جب ایک صنف کو وسائل تک زیادہ بہتر رسائی حاصل ہوں جیسے تعلیم، تربیت، زمین، قرضہ صحت، مزدوری، آمدنی ٹیکنالوجی انفارمیشن، سیاسی قوت، ٹرانسپورٹ وغیرہ۔ اکثر منصوبے اس طرح تشکیل دیئے جاتے ہیں کہ خواتین کی وسائل تک رسائی میں اضافہ ہو سکے۔ لیکن خواتین وسائل کے انتظام سے متعلق فیصلہ سازی پر اختیار نہ ہونے کی وجہ سے ان وسائل سے فائدہ نہیں اٹھا سکتیں۔

جمہوری ادارے

سہولت کار کے لیے بات کرنے کے نکات:

1. سوال پوچھیں: کیا آپ پاکستان میں جمہوری اداروں کے نام بتا سکتے ہیں؟ آیئے اس کے بارے میں اپنی اپنی معلومات شیئر کریں۔

2. آئندہ سیشنز کے لیے ان کی ضرورت پڑنے کی صورت میں جوابات لکھیں۔

3. یہاں ایک فہرست مثال کے طور پر دی جا رہی ہے، آپ کوئی بھی معلومات لکھ سکتے ہیں جو کہ شرکاء کی فراہم کردہ فہرست میں نہ ہو:

- قانون ساز ادارے: پارلیمنٹ، صوبائی اسمبلی، ضلعی یا میونسپل کونسلز

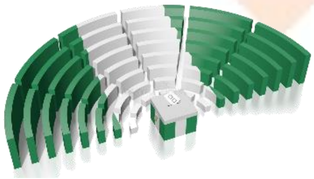

- انتخابات
- سیاسی پارٹیاں
- آزاد عدلیہ
- آزاد میڈیا
- باخبر شہری

انسانی حقوق

سہولت کار کے لیے ہدایات:

1. سوال پوچھیں: انسانی حقوق کیا ہیں؟

2. اگر شرکاء کو اشارہ کرنے کی ضرورت ہے، یا اگر شرکاء نہیں بتا سکے، تو آپ درج ذیل پیش کر سکتے ہیں:

- انسانی حقوق وہ بنیادی حقوق اور آزادیاں ہیں جو نسل، جنس، قومیت، زبان، مذہب، یا کسی دوسری حیثیت سے قطع نظر ہر فرد سے تعلق رکھتے ہیں۔
- بغیر کسی امتیاز کے ہر کوئی ان بنیادی حقوق کا حقدار ہے۔ وہ اس بات سے قطع نظر لاگو ہوتے ہیں کہ آپ کہاں سے ہیں، آپ کیا مانتے ہیں یا آپ اپنی زندگی کیسے گزارنے کا انتخاب کرتے ہیں۔ یہ بنیادی حقوق عالمگیر ہیں۔
- انسانی حقوق کو کبھی نہیں چھیننا چاہیے، حالانکہ بعض اوقات ان پر پابندیاں لگائی جا سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر قومی سلامتی کے مفاد میں یا اگر کوئی شخص قانون کو توڑتا ہے۔
- یہ بنیادی حقوق وقار، انصاف، مساوات، احترام اور آزادی جیسی مشترکہ اقدار پر مبنی ہیں۔ یہ اقدار قانون کے ذریعہ متعین اور محفوظ ہیں۔

3. سوال پوچھیں: کیا آپ مخصوص انسانی حقوق کا نام دے سکتے ہیں جن کے بارے میں آپ نے پہلے سنا ہے؟

سہولت کار کے لیے نوٹ: شرکاء کو سوچنے کا موقع دیں لیکن اگر ضرورت ہو اور درج ذیل نکات سامنے نہیں آتے ہیں تو درج ذیل پیش کریں:

- اظہار رائے کی آزادی
- اجتماع کی آزادی
- انجمن کی آزادی
- مساوات کا حق اور امتیازی سلوک سے آزادی
- زندگی، آزادی، اور ذاتی تحفظ کا حق
- اذیت اور ذلت آمیز سلوک سے آزادی
- اذیت اور ذلت آمیز سلوک سے آزادی
- قانون کے سامنے برابری کا حق

- منصفانہ ٹرائل کا حق
- رازداری کا حق
- عقیدہ اور مذہب کی آزادی
- آزادی رائے
- نقل و حرکت کی آزادی (وغیرہ)

شہریت

سبق کا مقصد:

جمہوریت میں شہریت کے تصور کو سمجھنے کے لیے، جمہوری نظام میں قانون کے مطابق مساوات کی قدر کو تلاش کرنا، اور فیصلہ سازی کے عمل میں شہریوں کی رائے اور شرکت کے امکانات کا جائزہ لینا۔

سہولت کار کے لیے ہدایات:

1. شرکاء سے کہیں: اس سیشن میں، ہم شہریت کے بارے میں سیکھیں گے - یہ کیا ہے، یہ کیوں ضروری ہے، اور کس طرح ایک فعال شہری ہونا جمہوریت کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس سبق میں ہم جن باتوں پر بات کریں گے ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

- شہری اقدار
- حقوق کی اقسام
- قانون کے سامنے انصاف اور مساوات کا حق
- شہریوں کی ذمہ داریاں
- جمہوریت میں شہریوں کی شرکت

شہریت کیا ہے؟

سہولت کار کے لیے ہدایات:

1. سوال پوچھیں: شہریت کیا ہے؟

2. شرکاء کے جوابات کی چھان بین کریں اور اگر یہ سامنے نہ آئے تو درج ذیل کو پیش کریں:

- شہریت سے مراد گروپ یا کمیونٹی میں کسی فرد کی رکنیت ہے جس میں اس رکنیت کے نتیجے میں کچھ حقوق اور ذمہ داریاں شامل ہیں:
- پہلا قانونی حیثیت کے طور پر شہریت ہے، جس کی تعریف شہری، سیاسی اور سماجی حقوق سے ہوتی ہے۔
- دوسرا شہریت شہریوں کو سیاسی کارکن، معاشرے میں موجود سیاسی اداروں میں حصہ لینے والے اور کمیونٹی کی اقدار کو بہتر بنانے یا بہتر بنانے کی کوشش کرنے والے کے طور پر سمجھتی ہے۔

- تیسرا شہریت سے مراد ایک سیاسی برادری سے تعلق کے احساس کے طور پر ہے جس کی ایک الگ شناخت ہے۔

ایک اچھا شہری کیسے بنتا ہے؟

سہولت کار کے لیے ہدایات:

"اچھے شہری" مشق کا استعمال کریں تاکہ شرکاء کو اپنے طور پر تلاش کر سکیں کہ ایک اچھا شہری کیسے بنتا ہے اور شہری اچھی شہریت کی حوصلہ افزائی کے لیے کیا کر سکتے ہیں۔

شرکاء کو 10 منٹ سے زیادہ کی اجازت نہ دیں کہ وہ جو سوچتے ہیں اسے لکھیں اور پھر آپ ہر ایک کو اپنے جواب پیش کرنے کے لیے کہہ سکتے ہیں، شرکاء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہ وہ پہلے سے فراہم کردہ جوابات کو دوبارہ نہ دہرائیں۔

اس مشق میں ممکنہ صحیح جوابات سامنے آسکتے ہیں، لیکن ایک اچھا شہری ہونے سے وابستہ دیگر خصوصیات میں شامل ہیں:

- احترام دوسروں کے لیے، قانون کی حکمرانی، وغیرہ
- دوسروں کی رائے سننا چاہے آپ ان کی رائے سے متفق نہ ہوں
- اچھی طرح باخبر رہنے کے لیے معلومات حاصل کریں
- دوسروں کی مدد کرتا ہے جو شاید اپنی مدد کرنے کی پوزیشن میں نہ ہوں
- کوئی اور خیال؟

شہری اقدار

سہولت کار کے لیے ہدایات:

1. شرکا سے کہیں: ہر معاشرہ کچھ اقدار کے ذریعے اکٹھا ہوتا ہے۔ یہ اقدار اکثر ایسی خصوصیات کی حامل ہوتی ہیں جو لوگوں کو آپس میں اکٹھے رکھتی ہیں، انہیں ایک دوسرے سے منسلک ہونے کی ترغیب دیتی ہیں، اور اجتماعی نظم کی کسی نہ کسی شکل کو یقینی بنانے میں مدد کرتی ہیں۔

شرکاء سے کہیں / پوچھیں: ایسی کون سی اقدار ہیں جنہیں 'شہری اقدار' سمجھا جا سکتا ہے؟

سہولت کار کے لیے نوٹ: شرکاء کو سوچنے کا موقع دیں لیکن اگر ضرورت ہو اور درج ذیل نکات سامنے نہیں آتے ہیں تو درج ذیل پیش کریں:

- احترام
- ذمہ داری
- خدمت
- ایمانداری
- باخبر / تعلیم یافتہ ہونا
- سیاسی اور سماجی شرکت کرنا
- متنوع مزاجی رکھنا

شہری اور سیاسی حقوق

سہولت کار کے لیے ہدایات:

1. شرکاء سے کہیں: جمہوریت میں افراد دو طرح کے حقوق حاصل کرتے ہیں: شہری اور سیاسی۔ شہری معاشی حقوق سے بھی لطف اندوز ہوتے ہیں، اور سیاسی شمولیت کے حقوق سے بھی۔ شہری حقوق میں درج ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- آزادی اظہار اور رائے کا حق
- آزادی کا حق جب تک کہ اس کے استعمال سے قوانین کی خلاف ورزی نہ ہو اور دوسروں کی آزادی سے متصادم نہ ہو
- پرامن اجتماع کا حق
- قانون کے سامنے انصاف اور مساوات کا حق
- زندگی کا حق اور تشدد یا بدسلوکی یا ظالمانہ اور غیر انسانی سزا کا نشانہ نہ بننے کا حق
- شناخت، ملکیت رکھنے اور قومیت حاصل کرنے کا حق

سیاسی حقوق میں درج ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- دوسروں کے ساتھ پرامن سیاسی جماعتوں میں شرکت کا حق
- پارٹیوں میں رکنیت، تحریکوں اور گروہوں کو منظم کرنے اور سیاسی فیصلے پر اثر انداز ہونے کی کوشش کا حق
- پرامن مظاہرے کا حق
- ملک میں عوامی عہدہ رکھنے کا حق

شہریوں کی ذمہ داریاں

سہولت کار کے لیے ہدایات:

1. سوالات پوچھیں: شہریوں کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

سہولت کار کے لیے نوٹ: آپ شرکاء کے سوچنے کے لیے تقریباً 5 منٹ دے سکتے ہیں۔ اگر انہیں مدد کی ضرورت ہو تو ذمہ داریوں کی ایک مختصر فہرست میں درج ذیل شامل ہیں۔ یہ فہرست مکمل نہیں ہے۔

- اپنی کمیونٹی کو متاثر کرنے والے مسائل سے باخبر رہیں۔
- جمہوری عمل میں حصہ لیں۔
- قوانین کا احترام اور ان کی پابندی کریں۔
- دوسروں کے حقوق، عقائد اور رائے کا احترام کریں۔
- اپنی مقامی کمیونٹی کے لیے سرگرمیوں میں شرکت کریں۔
- نامزد حکام کو ایمانداری سے اور وقت پر ٹیکس ادا کریں۔

جمہوریت میں شہریوں کی شرکت

سہولت کار کے لیے ہدایات:

1. سوال پوچھیں: وہ کون سے طریقے ہیں جن سے شہری جمہوریت میں حصہ لے سکتے ہیں؟

شرکاء کو سوچنے کا موقع دیں، لیکن اگر انہیں کوئی دشواری ہے یا درج ذیل نہیں کہتے ہیں، تو ان کو بطور مثال درج ذیل بتائیں:

- ووٹنگ
- عوام کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کی حمایت کرتے ہیں۔
- ان مسائل کی بارے خط لکھنا یا فون کال کرنا جن کا آپ خیال یا تشویش لاحق ہے۔
- کسی منتخب یا سرکاری اہلکار کے دفتر میں جانا۔
- منتخب یا سرکاری عہدیداروں کو ملاقات کے لیے مدعو کرنا
- اداریوں کی اشاعت کرانا اور اخبار کے ایڈیٹر کو خط لکھنا
- سماجی اور سیاسی مسائل کے حل کے لیے درخواستیں دینا۔
- اجتماعی کارروائی، جیسے مثبت کاموں کی وکالت یا کمیونٹی آرگنائزنگ کرنا

باخبر شہری ہونا

سہولت کار کے لیے ہدایات:

1. شرکاء سے کہیں: باخبر شہری ہونے کے لیے، میڈیا کے مختلف ذرائع کو پڑھنا، دیکھنا یا سننا چاہیے۔ ایک باخبر شہری کسی خاص مسئلے کے بارے میں مختلف نقطہ نظر کو مکمل طور پر سمجھنے کے لیے، اپنی پسند سے قطع نظر، کئی مختلف نقطہ نظر کو سنتا ہے۔

2. سوال پوچھیں: باخبر ہونا کیوں ضروری ہے؟

سہولت کار کے لیے نوٹ: شرکاء کو سوچنے کا موقع دیں لیکن اگر ضرورت ہو اور درج ذیل نکات سامنے نہیں آتے ہیں تو درج ذیل پیش کریں:

- جو کچھ ہو رہا ہے اس کے سیاق و سباق کو سمجھنا
- سیاسی بحث کے بارے میں اپنی رائے سے آگاہ کرنا
- ایک شہری کے طور پر اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو زیادہ باخبر اور مؤثر طریقے سے انجام دینا
- ان مسائل پر ووٹ دینے کے لیے زیادہ باشعور ہونا جن کے لیے آپ فکر مند رہتے ہیں اور کون سی پارٹیاں یا امیدوار آپ کے مقاصد کے ساتھ زیادہ قریب اور موافق ہیں۔

شرکاء سے کہیں: مسائل سے آگاہ ہونا جمہوری معاشرے میں ایک شہری کی بنیادی ذمہ داریوں میں سے ایک ہے اور شہریوں کی موثر شرکت کے لیے ضروری ہے۔ باخبر شہریوں کو سیاسی نمائندوں کی جانب سے بہکانے کا امکان کم ہوتا ہے اور وہ افواہوں اور گپ شپ کو حقائق سے، زیادہ آسانی سے الگ کر سکتے ہیں۔

سوال پوچھیں: باخبر شہری بننے کے لیے آپ کون سے طریقے یا اقدامات کر سکتے ہیں؟

سہولت کار کے لیے نوٹ: شرکاء کو سوچنے کا موقع دیں لیکن اگر ضرورت ہو اور درج ذیل نکات سامنے نہیں آتے ہیں تو درج ذیل پیش کریں:

- نیوز میڈیا کے ساتھ جُڑے رہنا (اخبارات، ریڈیو، ٹیلی ویژن، وغیرہ)
- مختلف گروہوں کے عوامی جلسوں میں شرکت کرنا۔
- اپنے نمائندوں اور دیگر سرکاری اہلکاروں سے فون کالز، ای میل یا خطوط کے ذریعے مخصوص معلومات کی درخواست کرنا۔
- اپنے نمائندوں سے ان کے دفتر میں ملنا اور سوالات کرنا۔
- میونسپل کونسل کے اراکین کو ان کے حلقہ کے لوگوں سے ملنے اور سوالات کے جوابات دینے کے لیے مدعو کرنا۔
- ساتھی شہریوں کے ساتھ مقامی مسائل پر تبادلہ خیال کرنا۔

گُڈ گورنس (اچھا طرز حکمرانی)

سہولت کار کے لیے ہدایات:

1. سوال پوچھیں: اصطلاح 'گورننس' کا کیا مطلب ہے؟

سہولت کار کے لیے نوٹ: شرکاء کو سوچنے کا موقع دیں، لیکن اگر انہیں کوئی دشواری پیش آتی ہے یا وہ درج ذیل نہیں کہتے ہیں، تو درج ذیل پیشکش کریں:

- حکومت کرنے کا طریقہ کار یا عمل
- فیصلہ سازی کا عمل اور وہ عمل جس کے ذریعے فیصلوں کو نافذ کیا جاتا ہے (یا نافذ نہیں کیا جاتا)
- وہ الفاظ جو 'گورننس' کے بارے سوچنے پر ہمارے ذہن میں ہیں: اختیار، احتساب، کنٹرول

2. شرکاء سے کہیں: ہم اکثر 'گڈ گورننس' کی اصطلاح سنتے ہیں کہ حکومت کو اپنے شہریوں کی خدمت کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

سہولت کار کے لیے نوٹ: شرکاء کو سوچنے کا موقع دیں لیکن اگر ضرورت ہو اور درج ذیل نکات سامنے نہیں آتے ہیں تو درج ذیل پیش کریں:

- **شرکت:** تمام شہریوں کو بالواسطہ اور بلاواسطہ طور پر عوامی مفاد سے متعلق فیصلے کرنے کے عمل میں اپنی رائے کے اظہار کے حق کا استعمال کرنے کی ترغیب دینا۔

- **قانون کی حکمرانی:** بنیادی انسانی حقوق کا احترام کرتے ہوئے اور معاشرے میں مروجہ اقدار کے تناظر میں اور بغیر کسی استثناء کے قوانین کے نفاذ کا احساس کرنا جو منصفانہ اور غیر جانبدارانہ ہوں۔
- **شفافیت:** درست اور مناسب معلومات تک آسان رسائی کی ضمانت کے ساتھ معلومات کی فراہمی کے ذریعے حکومت اور عوام کے درمیان باہمی اعتماد پیدا کرنا۔
- **مساوات:** معاشرے کے تمام افراد کو ان کی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے کے لیے یکساں مواقع فراہم کرنا۔
- **جوابدہی:** عوام کی امنگوں کے لیے حکومتی منتظمین کے احساسِ ذمہ داری / اثراندازی کو بڑھانا۔
- **اولین مقصد:** ترقی کے تمام مراحل میں شہریوں کی مکمل شرکت کے لیے تیار کردہ اولین مقصد (Vision) اور حکمت عملی کی بنیاد پر خطے کی ترقی کرنا، تاکہ وہ اپنے علاقوں کی ترقی کے لیے ملکیت اور ذمہ داری کا احساس حاصل کر سکیں۔
- **احتساب:** مفادِ عامہ کے تمام فیصلوں کے حوالے سے فیصلہ سازوں کے احتساب کو بڑھانا۔
- **نگرانی:** حکومت کے کام میں نگرانی کی کوششوں کو نجی شعبے اور عام لوگوں کی فعال شمولیت کے ذریعے ترقی کے نفاذ کے لیے بڑھانا۔
- **کارکردگی اور تاثیر:** تمام دستیاب وسائل کو بہترین اور ذمہ داری کے ساتھ استعمال کرتے ہوئے عوامی خدمات کی فراہمی کی ضمانت دینا۔
- **پیشہ ورانہ مہارت:** حکومتی منتظمین کی صلاحیت اور اخلاقی مزاج کو بہتر بنانا تاکہ وہ آسان، تیز، درست اور سستی خدمات فراہم کرنے کے قابل ہوں۔

متنوع شمولیت اور گڈ گورننس

سہولت کار کے لیے ہدایات:

1. سوال پوچھیں: حکومت کے نظام کو مزید جامع بنانے کے لیے کیا کیا جا سکتا ہے؟ حکومت کا زیادہ تنوع پسند نظام اچھی حکمرانی کو کیسے بڑھا سکتا ہے؟

سہولت کار کے لیے نوٹ: شرکاء کو سوچنے کا موقع دیں لیکن اگر ضرورت اور درج ذیل نکات سامنے نہیں آتے ہیں تو درج ذیل پیش کریں:

- فیصلہ سازی کے اختیارات کے حامل عہدوں پر خواتین اور اقلیتی افراد کی مناسب نمائندگی
- اقلیتوں، خواتین اور نوجوانوں کی مختص وزارتیں۔
- تنوع اور شمولیت کی پالیسیاں جو حقیقت میں لاگو ہوتی ہیں۔
- خواتین اور اقلیتوں کی سماجی و اقتصادی حالت کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔
- ایسی پالیسیاں اور قوانین جو متنوع گروہوں کی ضروریات کی عکاسی کرتے ہیں کی بہتر عملداری کی جا سکتی ہے۔
- گھریلو تشدد کے سدِباب، معاشی تحفظ اور بہتر خدمات کی فراہمی سے متعلق قوانین کے نفاذ کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔
- صنفی جوابدہ (Gender Responsive) بجٹ سازی کی جا سکتی ہے۔
- مقامی حکومت کی کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکتا ہے
- شہریوں کی سماجی شرکت میں اضافہ کیا جا سکتا ہے

شہری شمولیت

سہولت کار کے لیے ہدایات:

1. شرکاء سے کہیں:

- شہری عوامی اداروں کو زیادہ شفاف، جوابدہ اور موثر بنانے، اور پیچیدہ ترقیاتی چیلنجوں کے لیے جدید حل فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
- شہریوں کی شمولیت حکومتی پالیسی کی تیاری یا نفاذ اور عوامی خدمات کی فراہمی کے کسی بھی مرحلے پر شہریوں اور ان کی حکومتوں کے باہمی تعاون کی ایک شکل ہے۔ مقامی علاقوں میں منعقد ہونے والی سرگرمیوں سے شہریوں کی شمولیت بڑھائی جا سکتی ہے۔ یہ بہت سے فائدہ مند نتائج جس میں زیادہ موثر خدمات اور زیادہ جوابدہ حکومتی نظام شامل ہیں، کا باعث بن سکتا ہے۔

2. سوال پوچھیں: شہری قومی اور/یا مقامی سطح پر فیصلہ سازوں کے ساتھ کیسے مشغول ہو سکتے ہیں؟

سہولت کار کے لیے نوٹ: شرکاء کو سوچنے کا موقع دیں۔ لیکن اگر ضرورت ہو تو، اگر درج ذیل نکات سامنے نہیں آتے ہیں تو درج ذیل پیش کریں:

- انتخابات
- قانون کا مسودہ تیار کرنے کے لیے نمونہ سازی میں معاونت
- سرکاری افسران سے ملاقات
- پالیسیوں کی سفارشات تیار کریں اور متعلقہ حکومتی اداروں یا فورم میں پیش کریں۔
- فیصلہ سازوں کے لیے فورمز کا انتظام کریں اور ان کی میزبانی کریں۔
- پارلیمانی اجلاسوں / میونسپل کونسل کے اجلاسوں میں شرکت کریں۔
- شہریوں کے مسائل سے متعلق حکومتی منصوبوں کی نگرانی کریں۔

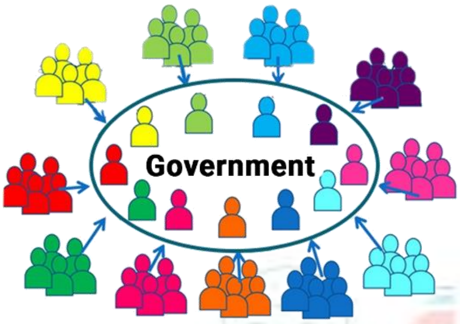

نوجوان، خواتین، اقلیتیں اور سیاست

سہولت کار کے لیے ہدایات:

1. شرکاء سے کہیں: اب، آیئے اس بارے میں مزید وسیع پیمانے پر سوچیں کہ کس طرح مختلف گروہ، خاص طور پر نوجوان، خواتین اور اقلیتی افراد سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لے سکتے ہیں اور ان کا جمہوری نمائندوں کے ساتھ رابطہ رکھنا کتنا ضروری ہے؟

سہولت کار کے لیے نوٹ: شرکاء کو سوچنے کا موقع دیں لیکن اگر ضرورت ہو اور درج ذیل نکات سامنے نہیں آتے ہیں تو درج ذیل پیش کریں:

- نوجوان، خواتین اور اقلیتی افراد سیاسی جماعتوں، پارٹی ونگز، پارٹی کمیٹیوں یا پارٹی ورکنگ گروپس کے لیڈر اور ممبر بن سکتے ہیں۔
- نوجوان، خواتین اور اقلیتی افراد سول سوسائٹی تنظیموں کی قیادت کر سکتے ہیں اور ممبر بن سکتے ہیں۔
- نوجوان، خواتین اور اقلیتی افراد منتخب یا مقرر کردہ دفاتر رکھ سکتے ہیں۔
- نوجوان، خواتین اور اقلیتی افراد اپنے ساتھیوں کے ساتھ ساتھ اپنی برادریوں کی نمائندگی بھی کر سکتے ہیں۔

- سرکاری اداروں کے منصوبوں میں کام کرسکتے ہیں۔
- نوجوان، خواتین اور اقلیتی افراد تبدیلی کے ایجنٹ اور ان مسائل کے وکیل ہوسکتے ہیں جن کی وہ فکر کرتے ہیں۔
- نوجوان، خواتین اور اقلیتی افراد اپنی برادریوں کے لیے تشویش کے مسائل پر بیداری پیدا کرسکتے ہیں۔
- نوجوان، خواتین اور اقلیتی افراد کا اپنے ساتھیوں کے علاوہ اپنی برادریوں کے مسائل کے حل کے لیے جمہوری نمائندوں کے ساتھ رابطہ رکھنا بہت ضروری ہے۔

2. سوال پوچھیں: نوجوان، خواتین اور اقلیتی افراد کی سیاسی اور سماجی شمولیت میں کیا خدشات اور دشواریاں حائل ہیں؟

سہولت کار کے لیے نوٹ: شرکاء کو سوچنے کا موقع دیں لیکن اگر ضرورت ہو اور درج ذیل نکات سامنے نہیں آتے ہیں تو درج ذیل پیش کریں:

- وہ نوجوان، خواتین اور اقلیتی افراد جو بڑے شہروں میں نہیں رہتے ان کی شہری اور سیاسی معلومات تک کم رسائی ہوسکتی ہے۔
- مختلف ذاتی اور گروہی مصروفیات نوجوان، خواتین اور اقلیتی افراد کو سیاست سے دور رکھنے کا باعث بن سکتے ہیں۔ خاص طور پر ایسی ذمہ داریاں ہیں جو انہیں سیاسی مصروفیات کے لیے کم وقت دیتی ہیں۔
- نوجوانوں کو اکثر ٹیکنالوجی کے ساتھ زیادہ علم رکھنے والوں کے طور پر دیکھا جاتا ہے اور ان کو میڈیا یا ٹیکنالوجی کی مدد فراہم کرکے سماجی کاموں میں مدد کے لیے کہا جاسکتا ہے۔
- معذور نوجوانوں کو قائدانہ کردار ادا کرنے کے قابل نہیں سمجھا جاتا ہے جبکہ ایسا نہیں ہے۔
- ایک کم عمر شخص (عمر 18-20) کو منتخب عہدہ رکھنے یا قیادت کرنے کی کم صلاحیت کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔ کسی ایسے شخص کے مقابلے میں ایک پہل جو بڑی عمر کا ہے (عمر 30-35)

3. سوال پوچھیں: فیصلہ سازوں کو نوجوان، خواتین اور اقلیتی افراد کی رائے یا سفارشات کا خیال کیوں رکھنا چاہیے؟

سہولت کار کے لیے نوٹ: شرکاء کو سوچنے کا موقع دیں لیکن اگر ضرورت ہو اور درج ذیل نکات سامنے نہیں آتے ہیں تو درج ذیل پیش کریں:

- حکومت جو فیصلے کرتی ہے وہ صرف خاص طبقے کے لیے نہیں ہوتے۔ بلکہ وہ فیصلے نوجوان، خواتین اور اقلیتی افراد کے حال اور مستقبل پر اثر انداز ہوتے ہیں۔
- نوجوان، خواتین اور اقلیتی افراد کو درست خدشات کو اکثر فیصلہ سازوں کی طرف سے نظر انداز کیے جاتا ہے۔
- نوجوان، خواتین اور اقلیتی افراد کو اپنی رائے کا اظہار کرنے اور ان کے خدشات کو درست اور دور کرنے کا حق ہے۔

ریاست پاکستان میں بنیادی آئینی حقوق

اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ 1948 میں زیادہ تر حقوق کو پاکستان کے ہر شہری کے بنیادی حقوق کے طور پر تسلیم کرتا ہے اور انکی ضمانت دیتا ہے۔ ان میں سے بہت سی آزادیوں اور حقوق کو منصفانہ اہلیت کے ساتھ مشروط کیا گیا ہے۔ آئین پاکستان میں، قانون کے سامنے برابری، مناسب قانونی کاروائی اور مساوی قانونی تحفظ جیسے اصول اپنائے گئے ہیں۔

1973 کے آئین کے تحت فراہم کردہ بنیادی حقوق (آرٹیکل 8-28) درج ذیل ہیں:

1) زندگی یا آزادی کا حق:

قانون کے مطابق کسی شخص کو اس کی زندگی یا آزادی سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔

2) منصفانہ ٹرائل کا حق:

اگرچہ یہ حق قانونی عمل اور علم قانون کے اصولوں کا سنگ بنیاد ہے، لیکن اس حق کو اٹھارویں آئینی ترمیم میں خاص طور پر بنیادی حق کے طور پر یقینی بنایا گیا ہے جو ہر اس فرد کے منصفانہ ٹرائل کو یقینی بناتا ہے جس پر کسی بھی عدالت میں مقدمہ چل رہا ہو۔

3) منصفانہ ٹرائل کا حق:

اگرچہ یہ حق قانونی عمل اور علم قانون کے اصولوں کا سنگ بنیاد ہے، لیکن اس حق کو اٹھارویں آئینی ترمیم میں خاص طور پر بنیادی حق کے طور پر یقینی بنایا گیا ہے جو ہر اس فرد کے منصفانہ ٹرائل کو یقینی بناتا ہے جس پر کسی بھی عدالت میں مقدمہ چل رہا ہو۔

4) گرفتاری اور نظر بندی کی حفاظت:

ہر وہ شخص جسے گرفتار کیا گیا ہے اور حراست میں لیا گیا ہے اسے گرفتاری کے چوبیس گھنٹے کے اندر مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ اسے اپنے پسند کے وکیل سے مشورہ کرنے یا اس سے دفاع کروانے کا حق حاصل ہے۔

5) غلامی اور جبری مشقت کے خلاف حفاظت:

غلامی ممنوع ہے اور تمام قسم کی جبری مشقت 1973 کے آئین کے تحت ممنوع ہے۔ کسی بھی شخص کو اس کی مرضی کے خلاف کام کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا اور 14 سال سے کم عمر کے بچوں کو مزدوری کے کام میں نہیں لگایا جا سکتا۔

5) موثر بہ ماضی سزا سے تحفظ

کوئی قانون، کسی شخص کو، کسی ایسے فعل یا ترک فعل کے لئیے جو اس فعل کے سرزد ہونے کے وقت کسی قانون کے تحت قابل سزا نہ تھا، سزا دینے کی اجازت نہیں دے گا۔

6) دہری سزا اور اپنے کو ملزم گرداننے کے خلاف تحفظ:

دوہرے خطرے کا مطلب ہے ایک ہی جرم کے لیے دوبار مقدمہ چلانا یا سزا دینا اور اپنے آپ کو ملزم گردانے کا مطلب ہے کسی شخص کو اپنے خلاف گواہ بننے پر مجبور کرنا۔ ان دونوں صورتوں کی آئین اجازت نہیں دیتا۔

7) **انسان کی عزت و ناموس کی خلاف ورزی:**

انسان کا وقار اور گھر کی خلوت ناقابل تسخیر حقوق ہیں۔ ثبوت نکالنے کے لیے تشدد کرنا بھی قانون کے تحت ممنوع ہے۔

8) **نقل و حرکت کی آزادی:**

پاکستان کے ہر شہری کو پاکستان کے اندر نقل و حرکت اور ملک کے کسی بھی حصے میں آباد ہونے اور سکونت اختیار کرنے کی آزادی ہو گی۔

9) **اجتماع کا حق / اجتماع کی آزادی:**

ہر شہری کو پر امن اور بغیر ہتھیاروں کے اجتماع کا حق ہے۔ اجتماع کی آزادی کسی بھی معقول پابندیوں سے مشروط ہے، جو قانون کے ذریعے امن عامہ کے مفاد میں لگائی گئی ہوں۔

10) **انجمن کی آزادی:**

پاکستان میں ہر شہری کو انجمنیں یا یونین بنانے کا حق حاصل ہے بشرطیکہ ایسے اقدامات حدود میں رہتے ہوئے کیے جائیں۔

11) **سیاسی آزادی:**

پاکستان کا ہر شہری جو پاکستان میں سرکاری ملازمت میں نہیں ہے اسے کسی سیاسی جماعت کو بنانے یا کسی سیاسی جماعت کا رکن بننے کا حق حاصل ہو گا۔

12) **تجارت، کاروبار یا پیشے کی آزادی:**

ہر شہری کو کسی بھی جائز مشغلے یا پیشے میں داخل ہونے اور کوئی بھی جائز تجارت یا کاروبار کرنے کا حق ہے۔

13) **اظہار رائے کی آزادی:**

پاکستان کے ہر شہری کو قانون کی طرف سے عائد پابندیوں کے تابع اظہار رائے / اظہار خیال / تقریر وغیرہ کی آزادی ہو گی۔

14) **معلومات کا حق:**

معلومات کے حق کو حال ہی میں اٹھارویں آئینی ترمیم میں بنیادی حق کے طور پر شامل کیا گیا ہے اور اسے ایک اہم ترین حق کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے جو ایک جانب شراکتی جمہوریت کو یقینی بنائے گا اور دوسری جانب شہریوں کو اپنی حکومت کو جوابدہ بنانے کے قابل بنائے گا۔

15) **مذہب کا دعوی کرنے کی آزادی:**

پاکستان کے ہر شہری کو اپنے مذہب کو ماننے، اس پر عمل کرنے اور اس کی تبلیغ کا حق حاصل ہو گا۔

16) مذہب کے لیے محصولات لگانے سے حفاظت:

کسی شخص کو اپنے مذہب کے علاوہ کسی دوسرے مذہب کی تبلیغ وترویج کے لیے کوئی چندہ ادا کرنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔

17) مذہبی اداروں کی آزادی کا حق:

آئین مذہبی تعلیمی اداروں کے حوالے سے تحفظات فراہم کرتا ہے۔ کسی بھی شخص کو اپنے مذہب کے علاوہ کسی دوسرے مذہب میں دینی تعلیم حاصل کرنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔

18) جائیداد کے حصول کی آزادی:

آئین جائیداد کے حصول اور تصرف کے حق کو تسلیم کرتا ہے۔

19) ملکیتی حقوق کا تحفظ:

قانونی پابندیوں اور دستور کی پاسداری کے علاوہ کسی شخص کو اس کی جائیداد سے محروم نہیں کیا جائے گا۔ یہ حق شہری کو ان کی جائیداد کے ماورائے قانون قبضے سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔

20) شہریوں کی مساوات:

پاکستان کے تمام شہری قانون کی نظر میں برابر ہیں اور قانون کے یکساں تحفظ کے حقدار ہیں۔ نسل، مذہب، ذات پات اور جنس کی بنیاد پر کوئی امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا۔

21) تعلیم کا حق:

ریاست پانچ سے سولہ سال کی عمر کے تمام بچوں کے لیئے مذکورہ طریقہ کار پر جیسا کہ قانون کے ذریعہ مقرر کیا جائے، مفت اور لازمی تعلیم فراہم کرے گی۔

22) عام مقامات تک رسائی کے سلسلے میں غیر امتیازی سلوک:

ہر شہری کو بلا تفریق رنگ و نسل، مذہب، ذات، جنس، جائے پیدائش عوامی تفریحی مقامات یا تفریح گاہوں تک رسائی کا حق حاصل ہے۔ تاہم خواتین اور بچوں کے لیے خصوصی انتظامات / اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔

23) ملازمت میں امتیازی سلوک سے تحفظ:

اگر کوئی شہری، بہ اعتبار دیگر، پاکستان کی ملازمت میں تقرری کے لیے اہل ہے، تو اسے محض اس کی نسل، مذہب، ذات، جنس، رہائش یا جائے پیدائش کی بنیاد پر تقرری سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ تاہم، یہ حق کچھ عرصے کے لیے علاقائی حوالوں سے قانونی پابندیوں / انتظامات سے مشروط ہو سکتا ہے۔

24) زبان، رسم الخط اور ثقافت کا تحفظ:

یہ آرٹیکل اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ اگر شہریوں کے کسی بھی طبقے کی اپنی کوئی دوسری الگ زبان، ثقافت یا رسم الخط ہے تو اسے اس کے تحفظ اور فروغ کا حق حاصل ہو گا۔

Youth Development Foundation

خواتین کے حقوق

خواتین کے حقوق کا مطلب ہے کہ انہیں بھی مراعات اور آزادی مردوں کے برابر دی جائیں۔ خواتین کے حقوق سیاسی، اقتصادی، شہری، سماجی اور ثقافتی شعبوں میں بنیادی حقوق سے مراد ہیں۔

بنیادی حقوق سے متعلق آئینی دفعات

اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین مساوی حقوق فراہم کرتا ہے اور دستور پاکستان کا باب "پالیسی کے اصول" جنس کی بنیاد سمیت کسی بھی امتیاز کے بغیر تمام شہریوں / افراد کے ساتھ مساوی حقوق اور مساوی سلوک کے اصول پر روشنی ڈالتا ہے۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے درج ذیل آرٹیکلز خواتین کے حقوق کا وسیع پیمانے پر احاطہ کرتے ہیں:

- آرٹیکل 3 ریاست سے ہر قسم کے استحصال کو ختم کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔
- آرٹیکل 4 فرد کو قانونی تحفظ سے لطف اندوز ہونے اور قانون کے مطابق سلوک روا ہونے کا حق فراہم کرتا ہے۔ اس کا اطلاق شہریوں کے ساتھ ساتھ "پاکستان کے اندر ہر فرد پر" بلا تفریق ہوتا ہے۔ اس آرٹیکل میں یہ بھی واضح طور پر کہا گیا ہے کہ بعض حقوق کو معطل نہیں کیا جا سکتا۔
- آرٹیکل 25 قانون کے سامنے مساوات اور قانون کے مساوی تحفظ کو یقینی بناتا ہے اور یہ کہتا ہے کہ صرف جنس کی بنیاد پر کوئی امتیاز نہیں برتا جائے گا۔
- آرٹیکل 25(3) اور 26(2) ریاست کو خواتین اور بچوں کے تحفظ کے لیے خصوصی انتظامات کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔
- آرٹیکل 26 اور 27 عوامی مقامات تک مساوی رسائی اور سرکاری اور نجی شعبے میں ملازمت کی برابری پر قانونی رہنمائی فراہم کرتے ہے۔
- آرٹیکل 11 اور 37(g) انسانوں کی اسمگلنگ کے ساتھ ساتھ جسم فروشی پر بھی پابندی لگاتے ہیں۔
- آرٹیکل 32 مقامی حکومتوں میں خواتین کی نمائندگی کے لیے خصوصی انتظامات کو یقینی بناتے ہیں۔
- آرٹیکل 34 ریاست کو ہدایت دیتا ہے کہ وہ خواتین کو زندگی کے تمام شعبوں اور سماجی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے قابل بنانے کے لیے مناسب اقدامات کرے۔
- آرٹیکل 35 ریاست سے شادی، خاندان، ماں اور بچے کو تحفظ فراہم کرنے کا کہتا ہے۔
- آرٹیکل 37 (ای) ریاست کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ کام / ملازمتوں میں انصاف اور انسانیت کے اقدار کو تحفظ فراہم کرے۔ اور یہ یقینی بنایا جائے کہ بچوں اور خواتین کو ان کی عمر یا جنس کے تابع نامناسب پیشوں میں ملازمت نہ دی جائے، اور ملازمت کے دوران خواتین کی زچگی کو فائدہ طلب بنانے کو یقینی تحفظ دیا جائے۔
- آرٹیکل 51 اور 106 قانون سازی میں خواتین کے لیے مخصوص نشستوں کو محفوظ کرتے ہیں۔

خواتین کے حقوق اور صنفی مساوات پر پاکستان کے بین الاقوامی وعدے

پاکستان نے خواتین کے حقوق اور صنفی مساوات سے متعلق متعدد کنونشنز تک رسائی کی ہے اور ان میں ہونے والے وعدوں / معاہدوں کی توثیق کی ہے۔ کچھ اہم بین الاقوامی وعدے درج ذیل ہیں:

پاکستان اور CEDAW

پاکستان نے 29 فروری 1996 کو خواتین کے خلاف ہر قسم کے امتیازی سلوک کے خاتمے کے کنونشن (CEDAW) تک رسائی حاصل کی جہاں پاکستان کو 174 ویں ریاستی پارٹی کے طور پر تسلیم کیا اور یہ اعلان کیا کہ حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان کی طرف سے CEDAW سے الحاق مشروط ہے۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی دفعات اور آرٹیکل 29 (1) پر ریزرویشن درج کرتے ہوئے، "حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان اعلان کرتی ہے کہ وہ خود کو کنونشن کے آرٹیکل 29 کے پیراگراف 1 کا پابند نہیں سمجھتی۔"

ملینیم ڈیولپمنٹ گولز (MDGs) سے متعلق پاکستانی پالیسی

حکومت پنجاب صنفی امتیاز اور بنیادی انسانی حقوق کے استحصال کی حوصلہ شکنی کرتی ہے۔ یہ خواتین کو ان کے بنیادی حقوق کے بارے میں آگاہی بڑھانے کے ذریعے منفی روایات کو ختم کرنے کا عزم کرتا ہے۔ اس پالیسی کا مقصد قانون اور انصاف تک خواتین کی رسائی کو آسان بنانے کے لیے سپورٹ سسٹم کی فراہمی کرنا بھی ہے۔ موجودہ قانونی فریم ورک کے موثر نفاذ کو یقینی بناتے ہوئے اور صنفی تفاوت کو دور کرتے ہوئے قانونی اصلاحات متعارف کرانا حکومت پنجاب کی پالیسی کے بنیادی اصول ہیں۔ یہ پالیسی خواتین کو قانونی طور پر بااختیار کرنے کے ساتھ ساتھ پاکستانی اداروں کو بین الاقوامی حقوق نسواں اور دوسری قوموں سے کیئیے گے معاہدوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے تیار کی گئی ہے۔

1973 کا آئین اور اقلیتوں کے حقوق

دنیا کے ہر حصے میں آئین، تمام جدید جمہوری ریاستوں کے حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔ لیکن اقلیتوں کو اکثر نظر انداز کیا جاتا ہے۔ ان کے حقوق کا الگ سے ذکر نہیں کیا گیا۔ اس لیے اقلیتیں جہاں کہیں بھی رہتی ہیں، خاص طور پر دنیا کے ترقی یافتہ حصوں میں، وہاں امتیازی سلوک کا دعویٰ کرتی ہیں۔ پاکستان میں متعدد اقلیتیں ملک کے مختلف حصوں میں رہائش پذیر ہیں۔ اسلام کے مطابق ان اقلیتوں کو ان کے حقوق کی ضمانت دی گئی ہے۔ 1973 کے آئین کے مطابق ہر فرد کو مساوی حقوق حاصل ہیں۔ وہ اپنی روحانی سرپرستی کے تابع عبادت کرنے کے لیے آزاد ہیں۔ 1973 کا آئین مذہبی اقلیتوں کو مندرجہ ذیل بنیادی حقوق دیتا ہے:

1. اقلیتوں کو کاروبار شروع کرنے یا پیشے کی آزادی ہے۔
2. انہیں آزادی اظہار کے حقوق حاصل ہیں۔
3. آئینی طور پر فراہم کردہ معلومات کے حقوق۔
4. فرد کو مذہب کو ظاہر کرنے اور مذہبی اداروں کے انتظام کی آزادی۔
5. تمام مذاہب کو کسی طور بھی مذہبی محصول سے تحفظ۔

6. مذہبی تعلیمی اداروں کا ہر حوالے سے تحفظ۔
7. اقلیتوں کو جائیداد کے حوالے (خرید/فروخت، آبادکاری وغیرہ) سے تحفظ۔۔
8. ملکیت کے حقوق کا تحفظ۔
9. تمام شہریوں کے لیے یکساں تحفظ۔
10. تعلیمی حقوق۔
11. عوامی مقامات پر مذہب کی تفریق نہیں ہونی چاہیے۔
12. ملازمتوں کے حوالے سے کوئی امتیاز نہیں برتا جائے گا۔
13. اقلیتوں کی ثقافت، زبان تمدن کا تحفظ کیا جائے گا۔

آئین ہندوؤں، مسیحیوں اور درج فہرست ذاتوں جیسے سکھوں، بدھ مت، پارسیوں اور قادیانی (احمدی) گروپ کے ارکان سمیت غیر مسلموں کے لیے پندرہ اضافی نشستوں کے ذریعہ تحفظ فراہم کرتا ہے۔

حقوق کی بہت زیادہ اہمیت ہے، اور اقلیتیں اپنی ثقافت کی پیروی کرنے اور مساوی حقوق سے لطف اندوز ہونے کے لیے آزاد ہیں۔ مثال کے طور پر مسیحی برادری کرسمس، ایسٹر اور دیگر تہوار بغیر کسی جھجک کے مناتی ہے۔ اور دوسری طرف، ہندو ہولی اور دیوالی مناتے ہیں، سکھ برادری بھی اپنے رسم و رواج کے مطابق بیساکھی اور دیگر ثقافتی تہوار مناتی ہے۔ مذہبی اقلیتوں کو اپنی ضروریات اور خواہشات کے مطابق تعلیم حاصل کرنے کا حق ہے اور وہ اپنے سیاسی مفاد کی وجہ سے ووٹ ڈال سکتے ہیں اور انتخابات میں حصہ لے سکتے ہیں۔

لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013

پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے متن کے مطابق، اس قانون کو پنجاب میں بلدیاتی نظام کو منطقی اور از سر نو ترتیب دینا تھا۔ اس ایکٹ کی تمہید میں درج ہے کہ ایک منتخب مقامی حکومت قائم کرنا مناسب ہے۔ سیاسی، انتظامی اور مالی ذمہ داری اور اختیار کو منتقل کرنے کا نظام، مقامی حکومتوں کے منتخب نمائندے، گڈ گورننس کو فروغ دینا، اداروں کے ذریعے خدمات کی مؤثر فراہمی اور شفاف فیصلے کرنا، مقامی سطح پر لوگوں کی شرکت اور ذیلی امور سے نمٹنے کے لیے اس ایکٹ کو مرتب کیا گیا تھا۔ پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ، کنٹونمنٹ کے علاوہ پنجاب کے تمام ترعلاقے پر لاگو ہوتا ہے۔

پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 میں درج چند شقیں یہ ہیں:
ایک یونین کونسل براہ راست منتخب چیرمین اور وائس چیرمین پر مشتمل ہو گی جو کہ مشترکہ امیدوار ہوں گے، چھ جنرل ممبران، یونین کونسل کے ہر وارڈ سے ایک، اور مخصوص نشستوں پر درج ذیل براہ راست منتخب ممبران:

- دو خواتین ارکان
- دیہی یونین کونسل میں ایک کسان ممبر یا ایک لیبر ممبر شہری یونین کونسل
- ایک نوجوان رکن
- ایک غیر مسلم رکن

اس ایکٹ کی روسے، کسی بھی ضلعی کونسل کا چیرمین اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ:

- ضلع کونسل کا کام اس ایکٹ اور دیگر قوانین کے مطابق سختی سے کیا جائے
- ضلع کونسل کے کام کو موثر، شفاف اور یقینی بنایا جائے
- اس ایکٹ کی دفعات کے مطابق ضلع کونسل یا حکومت کی طرف سے مقرر کردہ آپریشنل، ترقیاتی اور مالیاتی مقاصد کی تکمیل کو یقینی کیا جائے
- ضلع کونسل کو ٹیکس کی تجاویز پیش کرنا
- سال میں کم از کم دوبار مقامی حکومت کی کارکردگی کی رپورٹ ضلع کونسل کو پیش کرنا
- چیف آفیسر کو ایگزیکٹو آرڈرز جاری کریں
- شہری یا رسمی تقریبات میں ضلع کونسل کی نمائندگی کرنا
- ضلع کونسل کے افسران پر عمومی نگرانی اور کنٹرول کا استعمال
- ضلع کونسل کی طرف سے مقرر کردہ اہداف اور اہداف کو موثر انداز میں حاصل کرنے میں افسران کی رہنمائی کرنا۔
- ایسے دوسرے کاموں کو سرانجام دینا جیسے کہ ضلع کونسل، عام یا خصوصی قرارداد کے ذریعے، براہ راست یا جیسا کہ تجویز کیا گیا ہو۔

Youth Development Foundation

ضلعی کونسل درج ذیل میونسپل کاموں کی کارکردگی کے لیے ذمہ دار ہو گی:

- عوامی راستوں، گلیوں اور جائیدادوں پر تجاوزات کی روک تھام اور ہٹانا۔
- عوامی راستوں، گلیوں اور جائیدادوں سے متعلق مشکلات کی روک تھام۔
- شیڈول-2 میں مذکور خطرناک اور جارحانہ ضمن اور معاملات پر ضابطہ کاری۔
- زمین، ریت، پتھر یا دیگر مواد کی کھدائی کا ضابطہ یا ممانعت۔
- اینٹوں کے بھٹوں، مٹی کے برتنوں اور دیگر بھٹوں کے قیام کا ضابطہ یا ممانعت۔
- مویشی میلوں اور مویشی منڈیوں کا اہتمام کرنا اور مویشیوں اور دیگر جانوروں کی فروخت کا ضابطہ۔
- عوامی تہواروں کے جشن۔
- کسی بھی آتش زدگی، سیلاب، ژالہ باری، زلزلہ، وبا یا دیگر قدرتی آفات کی صورت میں امداد کی فراہمی میں مدد اور امدادی سرگرمیوں میں متعلقہ حکام کی مدد کرنا۔
- بیواؤں، یتیموں، غریبوں، مصیبت زدہ افراد اور بچوں اور معذور افراد کے لیے امداد کی فراہمی۔
- کھیلوں کا فروغ بشمول معذور افراد کے لیے کھیل۔
- عوامی راستوں اور گلیوں، عوامی تفریحی مقامات، قبرستانوں، عوامی باغات، کھیل کے میدانوں اور کھیت سے بازار تک سڑکوں کی فراہمی، بہتری اور دیکھ بھال۔
- دیہی واٹر سپلائی سکیموں اور پینے کے پانی کے عوامی ذرائع بشمول کنویں، واٹر پمپ، ٹینک، تالاب اور پانی کی فراہمی کے دیگر منصوبوں کی دستیابی اور دیکھ بھال میں یونین کونسلوں کی مدد کرنا۔
- پُلوں اور عوامی عمارتوں کی تعمیر۔

- کسی بھی مقصد کے لیے سرکاری اور نجی شعبوں کے ذریعے زمین کے استعمال، مقامی منصوبہ بندی، زمین کی ذیلی تقسیم، زمین کی ترقی اور زوننگ پر کنٹرول، بشمول زراعت، صنعت، تجارتی منڈیوں، خریداری اور دیگر روزگار کے مراکز، رہائشی، تفریح، پارکس، تفریحی، مسافر اور نقل و حمل کے مال بردار اور ٹرانزٹ اسٹیشن۔
- تمام میونسپل قوانین، قواعد و ضوابط کو نافذ کرنا جو اس کے کام کاج کو منظم کرتے ہیں۔
- مویشی پالنے اور دودھ کی ترقی کو فروغ دینا۔
- میلوں اور تماشوں کا انعقاد، عوامی کھیلوں کو فروغ دینا، قومی تقریبات کے جشن کا اہتمام۔
- دیگر ترقیاتی سرگرمیاں شروع کرنا۔

میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشنز:

میٹروپولیٹن کارپوریشن اور میونسپل کارپوریشن کارپوریٹ ہوگی جس میں دائمی جانشینی اور ایک مشترکہ مہر ہوگی، جس کے پاس جائیداد حاصل کرنے اور رکھنے اور کسی بھی معاہدے میں داخل ہونے کا اختیار ہے اور اس کے نام پر مقدمہ بھی دائر کیا جاسکتا ہے۔

میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشنز کے کام:

اس ایکٹ کی رو سے میٹروپولیٹن کارپوریشن اور میونسپل کارپوریشن کے مندرجہ ذیل کام / اختیارات ہیں:

1. مقامی منصوبوں، ماسٹر پلانز، زوننگ، زمین کے استعمال کے منصوبوں کی منظوری، بشمول زمین کی درجہ بندی اور دوبارہ درجہ بندی، ماحولیاتی کنٹرول، شہری ڈیزائن، شہری تجدید اور ماحولیاتی توازن؛
2. زمین کے استعمال، ہاؤسنگ، مارکیٹ، زوننگ، ماحولیات، سڑکیں، ٹریفک، ٹیکس، عمارتی ڈھانچے اور عوامی سہولیات کو کنٹرول کرنے والے قواعد اور ضوابط کو نافذ کرنا۔
3. پبلک ٹرانسپورٹ اور ماس ٹرانزٹ سسٹم، ایکسپریس سڑکوں کی تعمیر، فلائی اوور، پل، سڑکیں، انڈر پاس اور اندرون شہر گلیوں کے لیے تجاویز کو منظور کرنا۔
4. شہری علاقوں کی خوبصورتی کے لیے ترقیاتی اسکیموں کی منظوری؛
5. آبی ذخائر، پانی کے ذرائع، پانی صاف کرنے کی مشینری، نکاسی آب، مائع اور ٹھوس فضلہ کو ٹھکانے لگانے، صفائی ستھرائی اور دیگر میونسپل خدمات کا مربوط نظام تیار کرنا۔
6. ترقیاتی منصوبوں کو انجام دینا اور ان کا انتظام کرنا۔
7. کسی بھی مقصد کے لیے سرکاری اور نجی شعبوں کے ذریعے زمین کے استعمال، زمین کی ذیلی تقسیم، زمین کی ترقی اور زوننگ پر کنٹرول کرنا، بشمول زراعت، صنعت، تجارتی منڈیوں، شاپنگ اور دیگر روزگار کے مراکز، رہائشی تفریحی پارکس، مسافر اور باربرداری کرایہ نامہ اور ٹرانزٹ اسٹیشن۔
8. تمام میونسپل قوانین، قواعد و ضوابط کو نافذ کرنا جو اس کے کام کاج کو کنٹرول کرتے ہیں۔
9. تجاوزات کو روکنا اور ہٹانا

Youth Development Foundation

10. سائن بورڈز اور اشتہارات کے چسپاں کرنے کو باضابطہ کرنا سوائے اس کے جہاں یہ کام پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی انجام دے رہا ہو۔

11. میونسپل انفراسٹرکچر اور خدمات فراہم کرنا، ان کا نظم کرنا، چلانا، برقرار رکھنا اور بہتر بنانا، بشمول مندرجہ ذیل کاموں کے:

(i) پانی کی فراہمی اور پانی کے ذرائع کا کنٹرول اور ترقی

(ii) سیوریج اور سیوریج ٹریٹمنٹ اور کوڑے کا بندوبست

(iii) بارش اور طوفان کے پانی کی نکاسی

(iv) صفائی ستھرائی اور ٹھوس فضلہ جمع کرنا اور اسے ٹھکانے لگانا،

(v) مائع، صنعتی اور ہسپتال کا فضلہ ٹھکانے لگانا،

(vi) کوڑا اکٹھا کرنے کی جگہ اور ری سائیکلنگ پلانٹس،

(vii) سڑکیں اور گلیاں

(viii) ٹریفک پلاننگ، انجینئرنگ اور انتظام بشمول ٹریفک سگنل سسٹم، سڑکوں پر نشانات، گلیوں کے نشانات، پارکنگ کی جگہیں، ٹرانسپورٹ اسٹیشن، اسٹاپس، اڈے اور ٹرمنلز؛

(ix) اسٹریٹ لائننگ؛

(x) آگ بجھانا؛

(xi) پارکس، کھیل کے میدان، کھلی جگہیں، قبرستان اور باغبانی؛ اور

(xii) مذبح خانے

12. ماحولیاتی کنٹرول، بشمول وفاقی اور صوبائی قوانین اور معیارات کے مطابق ہوا، پانی اور مٹی کی آلودگی پر کنٹرول؛

13. شہری ڈیزائن اور شہری تجدید کے پروگرام شروع کرنا؛

14. عجائب گھروں، آرٹ گیلریوں، لائبریریوں، کمیونٹی اور ثقافتی مراکز کی ترقی اور دیکھ بھال۔

15. تاریخی اور ثقافتی اثاثوں کا تحفظ؛

16. زمین کی تزئین، یادگاروں اور میونسپل آرائش کا کام کرنا؛

17. علاقائی منڈیوں اور تجارتی مراکز کو قائم اور برقرار رکھنا؛

18. بجٹ، نظر ثانی شدہ بجٹ اور سالانہ اور طویل مدتی میونسپل ترقیاتی پروگرام تیار کرنا۔

19. ایک جامع ڈیٹا بیس اور انفارمیشن سسٹم کو برقرار رکھنا اور اسے معمولی چارجز پر عوام تک رسائی فراہم کرنا۔

20. ٹیکس اور فیس کی منظوری؛

21. شیڈول 2 میں مذکور خطرناک اور جارحانہ ضابطوں اور معاملات کو منظم کرنا۔

22. منظور شدہ ٹیکس، فیس، نرخ، کرایہ، ٹول، چارجز اور جرمانے جمع کرنا۔

23. کھیلوں، ثقافتی، تفریحی تقریبات، میلوں اور تفریحی سرگرمیوں، مویشی میلوں اور مویشی منڈیوں کا اہتمام کرنا، اور جانوروں کی فروخت کو منظم کرنا۔

24. مارکیٹوں اور خدمات کی ضابطہ کاری کرنا اور لائسنس جاری کرنا، پرمٹ دینا، اجازت دینا اور ان کی خلاف ورزی پر اور جہاں قابل اطلاق ہو جرمانے عائد کرنا۔
25. مقامی حکومت میں دی گئی جائیدادوں، اثاثوں اور فنڈز کا انتظام کرنا۔
26. اسکیمیں تیار کرنا اور ان کا نظم کرنا، بشمول سائٹ کی ترقی؛
27. کسی افسر یا افسران کو کسی میونسپل جرم کا ارتکاب کرنے والے شخص کو نوٹس جاری کرنے اور اس طرح کے جرم کو جاری رکھنے یا اس نوٹس میں درج ہدایات کی تعمیل کرنے میں ناکامی پر قانونی کارروائی شروع کرنے کا اختیار دینا۔
28. مجاز دائرہ اختیار کی عدالتوں میں میونسپل قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف فوجداری، دیوانی اور وصولی کی کارروائیوں کا مقدمہ چلانا۔
29. تکنیکی پارکس، کاٹیج، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو فروغ دینا۔
30. میونسپل ریکارڈ اور دستاویزی ثبوتوں کو برقرار رکھنا۔
31. کسی بھی آتشزدگی، سیلاب، ژالہ باری، زلزلہ، وبا یا دیگر قدرتی آفات کی صورت میں امداد کی فراہمی میں مدد کرنا اور امدادی سرگرمیوں میں متعلقہ حکام کی مدد کرنا۔
32. بیواؤں، یتیموں، غریبوں، مصیبت زدہ افراد اور بچوں اور معذور افراد کے لیے امداد فراہم کرنا
33. مالیاتی گوشوارے تیار کرنا اور انہیں اندرونی اور بیرونی آڈٹ کے لیے پیش کرنا جیسا کہ تجویز کیا گیا ہو۔
34. اس طرح کے دیگر افعال انجام دینا جو تجویز کیے گئے ہوں۔

میٹروپولیٹن یا میونسپل کارپوریشن کی ساخت:

- ایک میئر میٹروپولیٹن یا میونسپل کارپوریشن کا ایگزیکٹو سربراہ ہوگا۔
- ڈپٹی میئر، اور ایک سے زیادہ ڈپٹی میئر ہونے کی صورت میں، ڈپٹی میئر جو عمر کے لحاظ سے سینیئر ہے، میئر کے فرائض سرانجام دے گا اگر میئر غیر حاضری یا کسی وجہ سے اپنے فرائض انجام دینے سے قاصر ہے۔
- چیف آفیسر میئر کی نگرانی میں میٹروپولیٹن کارپوریشن اور میونسپل کارپوریشن کو تفویض کردہ کاموں کی کارکردگی کو مربوط اور سہولت فراہم کرے گا۔

پنچائیت اور مصالحتی انجمن

پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کی روسے، ایک مصالحتی انجمن مندرجہ ذیل اقدامات کر سکتی ہے / اختیارات رکھتی ہے:

تنازعات کا خوش اسلوبی سے تصفیہ / حل:

- ایک ولیج کونسل ایک پنچائیت تشکیل دے گی اور ایک سٹی کونسل ایک مصالحتی انجمن تشکیل دے گی تاکہ طے شدہ طریقے سے تنازعات کو خوش اسلوبی سے حل کیا جاسکے۔

- میونسپل کمیٹی، ایک وارڈ یا وارڈز کے ایک گروپ کے لیے، طے شدہ طریقے سے تنازعات کے خوش اسلوبی سے حل کے لیے ایک مصالحتی انجمن تشکیل دے گی۔
- ایک پنچائیت یا مصالحتی انجمن نو اراکین پر مشتمل ہو گی، جس میں کم از کم دو خواتین شامل ہوں گی، جنہیں مقامی حکومت کی طرف سے اپنے پہلے اجلاس کے تیس دنوں کے اندر نامزد کیا جائے گا، لیکن اراکین مقامی حکومت کو پنچائیت یا مصالحتی انجمن کے ممبر کے طور پر مقرر نہیں کیا جائے گا۔
- پنچائیت یا مصالحتی انجمن کے ممبران پانچ سال کی مدت کے لیے یا اس سے پہلے یونین کونسل یا میونسپل کمیٹی کی طرف سے تبدیل کیے جانے تک نامزد کیے جائیں گے۔
- پنچائیت یا مصالحتی انجمن کے اراکین کے پینل میں کوئی بھی غیر معمولی اسامی یونین کونسل یا میونسپل کمیٹی جتنی جلدی ہو سکے پُر کرے گی، لیکن اس اسامی کے خالی ہونے کے تیس دن کے اندر۔ جہاں یونین کونسل یا میونسپل کمیٹی کی رائے میں، پنچائیت یا مصالحتی انجمن کے کسی رکن پر اپنے فرائض کی انجام دہی میں مسلسل جانبداری اور بد دیانتی کا الزام لگایا گیا ہو، یونین کونسل یا میونسپل کمیٹی اس کو سماعت کا موقع دے کر ایسے ممبر کو ہٹا کر اس کی جگہ کسی اور ممبر کو نامزد کیا جائے گا۔
- کوئی بھی شخص دیوانی یا فوجداری تنازعہ کو پنچائیت یا مصالحتی انجمن کے پاس بھیج سکتا ہے جہاں تنازعہ پنچائیت یا مصالحتی انجمن کے علاقائی دائرہ اختیار میں پیدا ہوا ہو یا جہاں تنازعہ کے فریقین رہائش پذیر ہوں یا وہ علاقہ یا جہاں تنازعہ کے فریقین نے خود کو پنچائیت یا مصالحتی انجمن کے دائرہ اختیار میں جمع کرنے پر اتفاق کیا ہے۔
- پنچائیت یا مصالحتی انجمن فریقین کے درمیان تنازعات کے خوش اسلوبی سے حل کے لیے کوشش کرے گی اور فریقین کے درمیان معاہدے کے ذریعے اس کے نتائج کو ریکارڈ کرے گی۔
- اگر پنچائیت یا مصالحتی انجمن کی رائے میں، تنازعہ کے فریق نے جان بوجھ کر اس طرح کے تنازعہ کے تصفیہ / حل میں رکاوٹ ڈالی ہے، تو وہ مجاز فورم پر مزید غور و خوض کے لیے اس سلسلے میں اپنے تحفظات پیش کر سکتا ہے۔
- پنچائیت یا مصالحتی انجمن کسی غیر قابل تعمیل جرم کو دائرہ اختیار میں نہیں لے گی۔
- عدالت میں زیر التواء کیس میں پنچائیت یا مصالحتی انجمن کی طرف سے تنازعہ کا ہر تصفیہ / حل ایسی عدالت کی منظوری سے مشروط ہو گا۔
- تنازعہ کے فریق اپنے تنازعہ کے لیے کسی دوسرے شخص کو پنچائیت یا مصالحتی انجمن کے رکن کے طور پر شامل کرنے پر راضی ہو سکتے ہیں اور ایسے شخص کو اس صورت میں پنچائیت یا مصالحتی انجمن کا رکن سمجھا جائے گا۔

مفادات کا تصادم:

- پنچائیت یا مصالحتی انجمن کا کوئی رکن، اگر اس کے مفادات کا کوئی ٹکراؤ ہو، تو وہ کسی تنازعہ سے متعلق پنچائیت یا مصالحتی انجمن کی کارروائی میں حصہ نہیں لے گا۔
- اگر کسی خاص معاملے میں ممبر پنچائیت یا مصالحتی انجمن کے مفادات کا ٹکراؤ ہو تو یونین کونسل یا میونسپل کمیٹی کا چیرمین اس معاملے کے لیے کسی دوسرے اہل شخص کو پنچائیت یا مصالحتی انجمن کا ممبر مقرر کر سکتا ہے۔ مقدمے میں مفادات کا ٹکراؤ رکھنے والے رکن کو تبدیل کر دیں۔

تنازعات کے حل کا طریقہ کار

قواعد کو مد نظر رکھتے ہوئے، پنچائیت / مصالحتی انجمن میں مندرجہ ذیل باتوں کی پابندی عائد ہو گی:

1) پنچائیت یا مصالحتی انجمن کا کنوینیر:

- پنچائیت یا مصالحتی انجمن کے اجلاس ایسی تاریخ پر اور یونین کونسل یا وارڈ میں ایسی جگہ پر بلائے جو اہم یا مناسب ہو۔
- تنازعات کے خوش اسلوبی سے حل کے لیے کارروائی کو غیر رسمی انداز میں چلائے۔

2) کسی قانونی ماہر کو کسی فریق کی طرف سے پنچائیت یا مصلحت انجمن کی کارروائی میں حصہ لینے کی اجازت نہیں ہو گی۔

3) پنچائیت یا مصالحتی انجمن کی رپورٹ تحریری طور پر درج کی جائے گی اور رپورٹ کی کاپیاں، مقامی حکومت کے وائس چیرمین کے ذریعہ تصدیق شدہ، فریقین کو فراہم کی جائیں گی۔

4) پنچائیت یا مصالحتی انجمن اپنی کارروائی حکومت کی طرف سے مطلع کردہ جگہ پر یا ایسی دوسری جگہ پر کرے گی جہاں پر پنچائیت یا مصالحتی انجمن کا کنوینیر کسی مقدمے کا فیصلہ کرتا ہے۔

لوکل گورنمنٹ کی منظوری یا انکار کا اختیار

ایک مقامی حکومت، تحریری طور پر درج کی جانے والی وجوہات کی بنا پر، یا تو عمارت کی تعمیر یا دوبارہ تعمیر کی منظوری دینے سے انکار کر سکتی ہے، یا اسے مکمل طور پر ایسی ہدایات کے تابع کر سکتی ہے جو اسے مندرجہ ذیل تمام یا کسی ایک معاملے کے حوالے سے مناسب سمجھے۔ یعنی:-

1) عمارت کے سامنے چھوڑا جانے والا زائد راستہ؛
2) عمارت کے ارد گرد چھوڑی جانے والی جگہ؛
3) عمارت کا وینٹیلیشن، کمروں کا کم از کم مکعب فٹ رقبہ اور منزلوں کی تعداد اور اونچائی جن پر عمارت شامل ہو سکتی ہے۔
4) نالیوں، لیٹرین، پیشاب خانوں، کچرے یا فضلے کے لیے دیگر کوڑا دان کی فراہمی اور پوزیشن؛
5) فاؤنڈیشن / بنیاد کی سطح اور چوڑائی، نچلی منزل کی سطح اور ساخت کا استحکام؛
6) پڑوسی عمارتوں کے ساتھ فرنٹیج کی لائن اگر عمارت کسی سڑک کے کنارے پر ہے؛
7) آگ لگنے کی صورت میں عمارت سے نکلنے کے لیے فراہم کیے جانے والے ذرائع؛
8) کمروں، فرشوں، آگ کی جگہوں اور چمنیوں کے لیے بیرونی اور اندرونی دیواروں کے لیے استعمال ہونے والا مواد اور تعمیر کا طریقہ؛
9) اوپری منزل سے اوپر کی چھت کی اونچائی اور ڈھلوان جس پر انسانوں کو رہنا ہے یا کھانا پکانے کے کام انجام دینے ہیں۔
10) عمارت کے ہوادان، صفائی، حفاظت یا ماحولیاتی پہلوؤں اور آس پاس کی عمارتوں یا علاقوں کے ساتھ اس کے تعلقات کو متاثر کرنے والا کوئی دوسرا معاملہ؛

پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 اور 2013 میں فرق

PLGA 2019 یقینی طور پر پچھلے قانون سے زیادہ نمائندہ ہے۔ مقامی حکومتوں کے سربراہوں کا انتخاب براہ راست کیا جائے گا، انتخابی ہتھکنڈوں کو کم سے کم کیا جائے گا اور گزشتہ دور حکومت کی طرز پر میئر کے طور پر غیر منتخب اراکین کو منتخب کیا جائے گا۔ نئی متعارف کرائی گئی کابینہ مشترکہ فیصلہ سازی کو فروغ دے سکے گی اور پنجاب لوکل گورنمنٹ کمیشن اور فنانس کمیشن جیسے اداروں میں اپوزیشن کو مساوی نمائندگی دی جائے گی۔

2013 کے قانون نے مقامی حکومتوں کو صحت اور تعلیم کی منتقلی کے ساتھ مزید اختیارات دیئے تھے، پھر بھی یہ کام انتظامی طور حکام کے ذریعے صوبائی کنٹرول میں رہے۔ تاہم، PLGA 2019 نے اسکولوں کے انتظام کو براہ راست مقامی حکومتوں کے ماتحت کر دیا ہے۔ مزید بر آں، اوورلیپنگ دائرہ اختیار کے دیرینہ مسئلے کو ترقیاتی حکام، واسا اور دیگر شہری اداروں کے ساتھ حل کیا گیا ہے جو اب مقامی حکومتوں کے دائرہ کار میں آئیں گے اور انہیں مزید بااختیار بنائیں گے۔

وسائل کی فراہمی کے لحاظ سے، دونوں قوانین میں زیادہ فرق نہیں ہو سکتا۔ لیکن PLGA 2019 نے مالیاتی معاملات کے لیے کارکردگی پر مبنی معیار کا تصور متعارف کرایا ہے۔ اگر صحیح طریقے سے کیا جائے تو اس کا براہ راست اثر سروس کی فراہمی کے معیار پر پڑ سکتا ہے۔

مجموعی طور پر، یہ قانون 2001 کے ضلعی حکومتی نظام کی طرح حوصلہ مند نہیں ہو سکتا ہے لیکن پھر بھی یہ 2013 کے ایکٹ کا ایک بہتر ورژن ہے۔

نئے نظام (2019 لوکل گورنمنٹ ایکٹ) کی مثبت خصوصیات:

مقامی حکومتوں کے نظام کی فعالیت اور خدمات کی فراہمی کی صلاحیت پر زیادہ زور (مثلاً سروس کے کم سے کم معیارات کو طے کرنے اور مطلوبہ کم از کم بجٹ مختص کرنے کا اختیار، انتظامیہ کو سیاسی مداخلت سے روکنا، مقامی حکومتوں کی جوابدہی سے متعلق نئی شرائط شہریوں کی ضروریات)۔

مقامی حکومتوں کی شمولیت اور شہریوں سے مشورہ کرنے کی ضرورت پر مضبوط زور (مشاورت کی ضرورت، دو سالہ عوامی اجلاس، مجوزہ مقامی ٹیکسوں، فیسوں، شرحوں اور ٹولز پر مشاورت کی ضرورت، کل نتائج کا کم از کم پانچ فیصد)۔

کھلے پن، شفافیت، اور معلومات تک رسائی پر مضبوط زور۔

مقامی حکومتوں کو گرانٹس کی بہتر اور زیادہ منتقلی متوقع اور کچھ اصولوں / کارکردگی کی بنیاد پر منتقلی کو شامل کرنے کی صلاحیت کے ساتھ عمل میں لایا جائے گا۔

مقامی حکومت کے کام میں حصہ ڈالنے، اس کے اقدامات اور مالیات کے بارے میں آگاہ کرنے، اور مقامی حکومتوں کی طرف سے فراہم کردہ سہولیات اور خدمات کو "استعمال اور لطف اندوز کرنے" کے حق پر زور دیتا ہے۔

نئے نظام کی دیگر ڈیزائن خصوصیات جنہیں زیادہ اہم قرار دیا جا سکتا ہے وہ ہیں:

- بلدیاتی حکومتی نظام کے تمام پہلوؤں میں صوبے کا غلبہ، مقامی حکومت کے معاملات طریقہ کار کے تحفظات کے ساتھ صوبائی حکومت کی مداخلت بہت کم۔
- مقامی خود مختاری کا فقدان، اور اس بات کا تعین کرنے میں محدود صوابدید کہ فنکشنز کو کیسے ختم کیا جاتا ہے۔
- افرادی قوت کے انتظام کے مسائل پر صوبائی حکومت کا اثر اور بلدیاتی حکومت کی مختلف اقسام کے درمیان فنکشنل اور دیگر روابط پر غور۔

سماجی احتساب کا تعارف

احتساب کیا ہے؟

احتساب کو دو اہم پہلوؤں کے طور پر بیان کیا جاتا ہے: جوابدہی، عوامی عہدیداروں کی ذمہ داری کہ وہ اپنے اعمال کی وضاحت کریں، اور وضع کیے گئے اصولوں کے مطابق اقدامات کریں، پابندیاں عائد کرنے کی اہلیت یا جب وہ اقدامات معیارات سے نیچے آ جائیں تو اصلاحی کارروائی کی ضرورت ہے۔ تاہم، جوابدہی کے سوالات کس کو اور کس کے لیے اس تعریف کے دائرہ کار کو بڑھانے کی ضرورت پیش کرتے ہیں۔

اچھی حکمرانی اور سماجی خدمات کو بہتر بنانے کے تناظر میں، عوامی عہدیداروں کو ان شہریوں کو جواب دینے کی ضرورت ہے جنہوں نے انہیں مینڈیٹ دیا ہے (مثال کے طور پر انتخابات کے ذریعے) اور جو ان کے اعمال سے متاثر ہیں۔ اس نقطہ نظر سے، احتساب ان لوگوں کے درمیان تعلق ہے جو فیصلے کرنے اور عوامی خدمات کو براہ راست کرنے کی طاقت رکھتے ہیں (جیسے کہ سرکاری اہلکار یا خدمت فراہم کرنے والے) اور شہریوں اور خدمت کے صارفین جو ان کے کاموں سے متاثر ہوتے ہیں (Goetz and Jenkins, 2002)۔ چیلنج یہ ہے کہ اس کے لیے عام طور پر کمزور پارٹیوں سے مطالبہ ہوتا ہے کہ وہ مضبوط جماعتوں کو ان کے اعمال کا حساب دیں۔

جوابدہی کا سوال ان معیارات کا مسئلہ کیوں اٹھاتا ہے جس کے خلاف عوامی عہدیداروں کی کارکردگی کی پیمائش کی جائے اور جوابدہی کا تیسرا پہلو تجویز کیا جائے: اختیار۔ یہ وہ عمل ہے جس کے ذریعے معیارات اور اہداف طے کیے جاتے ہیں جو شہریوں کے مفادات کی عکاسی کرتے ہیں اور اصولوں اور ذمہ داریوں کو پورا کرتے ہیں (جیسے قوانین، آئین اور بین الاقوامی معاہدے جن پر پاکستان نے دستخط کیے ہیں)۔

احتساب کی اقسام

احتساب کی مختلف اقسام
عمودی احتساب حکومت پر بیرونی طور پر شہریوں کے ذریعے انتخابات کے ذریعے یا غیر رسمی طور پر شہریوں کی شراکت کے ذریعے عائد کیا جاتا ہے۔
افقی جوابدہی سے مراد ایک ریاست کے دوسرے ادارے کی نگرانی کے اندرونی انتظامات ہیں۔ مثال کے طور پر، عدالتیں اس بات کا جائزہ لے سکتی ہیں کہ آیا حکومتی فیصلے آئینی ہیں اور پبلک آڈٹ اتھارٹی اس بات کا جائزہ لے سکتی ہے کہ آیا سرکاری فنڈز صحیح طریقے سے خرچ ہوئے ہیں۔
اوپر کی طرف جوابدہی سے مراد نچلے درجوں کی اعلیٰ سطحی اتھارٹی کے لیے جوابدہی ہے، جیسے کہ صوبے کے لیے مقامی حکومت کا احتساب، یا سروس فراہم کرنے والوں کا ان کے ڈائریکٹر کو جوابدہ ہونا۔
نیچے کی طرف جوابدہی ایک اعلیٰ عہدے سے نچلی سطح تک کی جوابدہی کو بیان کرتی ہے، جیسے کہ خدمت فراہم کرنے والوں کے لیے صوبائی عہدیداروں کا احتساب جنہیں اپنے کام کو انجام دینے کے لیے مناسب وسائل کی ضرورت ہوتی ہے۔
اختراعی احتساب، یا 'ہائبرڈ احتساب' سے مراد افقی احتسابی اقدامات میں شہریوں کی شمولیت ہے، مثال کے طور پر نگران اداروں (جیسے انسانی حقوق کے کمیشن) پر شہریوں کی نمائندگی کے ذریعے یا سٹیزن ایڈوائزری بورڈز کے ذریعے۔

براہ راست احتساب سے مراد شہریوں کی انتخابی ذرائع سے گزرے بغیر فراہم کنندگان کو براہ راست اکاؤنٹ میں رکھنے کی صلاحیت ہے ذرائع:
Goetz and Jenkins, 2005

سپلائی سائیڈ/افقی/اندرونی میکانزم کی چند مثالیں:

- سیاسی (آئینی رکاوٹیں، اختیارات کی علیحدگی وغیرہ)
- مالیاتی (آڈیٹنگ اور اکاؤنٹنگ وغیرہ کے رسمی نظام)
- انتظامی (درجہ بندی کی رپورٹنگ، عوامی خدمت کے ضابطہ اخلاق، شفافیت اور نگرانی وغیرہ سے متعلق قواعد اور طریقہ کار)
- قانونی (کرپشن کنٹرول ایجنسیاں، محتسب اور عدلیہ وغیرہ)

سماجی احتساب کیا ہے؟

سماجی احتساب اتنی مختلف قسم کی احتساب نہیں ہے جیسا کہ ایک نقطہ نظر "جو شہری شراکت پر انحصار کرتا ہے، یعنی جس میں یہ عام شہری اور/یا سول سوسائٹی کی تنظیمیں ہیں جو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر احتساب کے عمل میں حصہ لیتے ہیں"(Malena et al, 2004) یہ حکومت کے 'ڈیمانڈ سائیڈ' پر توجہ مرکوز کرتا ہے، شہریوں کی فیصلہ سازوں کے ساتھ مشغول ہونے، ان کے مفادات کی نمائندگی کرنے اور ردعمل کا مطالبہ کرنے کی صلاحیت کو مضبوط کرتا ہے۔

سماجی احتساب کیوں ضروری ہے؟

(1) شہریوں اور ریاست کے درمیان تعلقات کو مضبوط کرنا

حکومتوں کو کام کرنے کا اختیار ہے کیونکہ انہیں یہ مینڈیٹ ملک کے شہریوں نے دیا ہے۔ ایک جمہوری ریاست کے تحت ہونے والا معاہدہ یہ ہے کہ شہری ریاست کو حکومت کرنے کے لیے طاقت اور وسائل (جیسے ٹیکس) دیتے ہیں اور اس کے بدلے میں حکومت کو ان کے مفادات میں کام کرنا ہوتا ہے۔ شہریوں کا ریاست سے جوابدہی کا مطالبہ کرنے کا حق اسی رشتے پر مبنی ہے۔ تاہم، پاکستان (اور دیگر ممالک) میں بہت سے لوگ اپنے آپ کو حقوق کے حامل افراد کے طور پر نہیں دیکھتے اور بہت سے سرکاری اہلکار شہریوں کے سامنے جوابدہ محسوس نہیں کرتے۔ سماجی احتساب کے اقدامات غریب خواتین اور مردوں سمیت شہریوں کے لیے جوابدہی پر زور دیتے ہیں، اور عوامی تنظیموں یا ترقیاتی شراکت داروں کی ذمہ داری کو اجاگر کرتے ہیں کہ وہ ان لوگوں کو براہ راست جواب دیں جو ان کے اعمال سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں (Capcity.org، 2007)۔ اس طرح وہ ریاست اور معاشرے کے درمیان تعلقات کو از سر نو تشکیل دینے میں مدد کرتے ہیں اور جمہوری طرز حکمرانی میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔

(2) ضروری انسانی خدمات کو حقوق کے طور پر اجاگر کرنا

شہریوں اور ان کی حکومت کے درمیان تعلق کلائنٹ اور سروس فراہم کرنے والے کے درمیان تعلق سے مختلف ہے۔ شہریوں کو بنیادی خدمات کے حقوق حاصل ہیں اور حکومت کا فرض ہے کہ وہ پانی، صحت کی خدمات، صفائی کی سہولیات، تعلیم، رہائش، بجلی وغیرہ کی فراہمی کے ذریعے ان حقوق کو پورا کرے۔ عوامی خدمات کی کارکردگی اور خدمات کے ناکام ہونے پر بہتری کا مطالبہ ہے۔

(3)خدمات فراہم کرنے والوں کی صلاحیت کو مضبوط بنانا

موثر اور جامع عوامی خدمات فراہم کرنے کی صلاحیت پیدا کرنے میں عموماً تربیت، بہتر انفراسٹرکچر اور وسائل شامل ہوتے ہیں۔ تجربے نے دکھایا ہے کہ یہ 'سپلائی سائیڈ' مداخلتیں کافی نہیں ہیں۔ بہتر خدمات کا مطالبہ ہونا چاہیے، اور خدمات فراہم کرنے والوں کو کارکردگی دکھانے کے لیے مراعات کی ضرورت ہے۔ یہ نجی شعبے میں آسانی سے دیکھا جاتا ہے جہاں کمپنیوں کو اپنے گاہکوں کو جواب دینے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ ترقی کی منازل طے کر سکیں۔ سماجی جوابدہی کے عمل عوامی خدمات پر اس دباؤ کو خدمات کی نگرانی کے ذمہ داروں کی توجہ دلاتے ہوئے ڈال سکتے ہیں۔ شہریوں کی جانب سے براہ راست تاثرات ایسی معلومات فراہم کر سکتے ہیں جو خدمت فراہم کرنے والوں کو ان کے کردار میں معاونت فراہم کرنے کے ساتھ اچھی کارکردگی کے لیے مراعات فراہم کرتی ہے(Theison, 2007)۔

(4)سماجی احتساب تکون-فریم ورک

"ایک طرف منصوبہ بندی اور خدمات کی فراہمی میں شہریوں کی شمولیت میں اضافہ اور شہریوں کے تیئں حکومتی جوابدہی اور دوسری طرف موثر خدمات کے لیے اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کی صلاحیت" کے لیے ایک تصوراتی ڈھانچہ تیار کیا گیا ہے جو احتسابی ماڈل کو حل کرتا ہے۔

یہ مثلث اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ فیصلہ سازوں کو ان شہریوں کے سامنے براہ راست جوابدہ ہونے کی ضرورت ہے جن کی وہ نمائندگی کرتے ہیں کیونکہ وہ ایسے فیصلے کرتے ہیں جو پالیسیوں کی تشکیل کرتے ہیں اور ان خدمات کا تعین کرتے ہیں جو موجود ہوں گی، نیز براہ راست خدمات فراہم کرنے والوں کی ذمہ داری بھی ہوتی ہے۔ اسی طرح، فیصلہ سازوں کو خدمت فراہم کرنے والوں کے مطالبات کا جواب دینے اور اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ ان کے پاس وسائل اور تعاون موجود ہے جس کی انہیں اپنا کام کرنے کی ضرورت ہے۔ آخر میں، یہ ماڈل شہری کمیٹیوں کو شہریوں کو سروس ڈیلیوری کے نظام میں لانے کے ایک ذریعہ کے طور پر نمایاں کرتا ہے، بلکہ وسیع تر کمیونٹی کے سامنے جوابدہ ہونے کی اپنی ذمہ داری کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

(5)موثر سماجی احتساب کا معیار

سماجی احتساب کے کام کرنے کی شرائط کیا ہیں؟

سماجی احتساب اس وقت کام کرتا ہے جب طاقتور عہدیدار ان قابل اعتماد جوابات پیش کرتے ہیں جس کی وجہ سے جرمانے کی پابندیوں کا نفاذ ہوتا ہے اور سروس ڈیلیوری کی ناکامیوں کا ازالہ ہوتا ہے(Goetz, 2003) اس کو حاصل کرنے کے لیے، مخصوص حالات کا ہونا ضروری ہے، اور بنیادی معیارات کو پورا کرنے کی ضرورت ہے۔ سماجی احتساب کے مندرجہ ذیل کئی معیارات ہیں جن کا استعمال سماجی احتساب کے طریقہ کار کے ڈیزائن اور تشخیص کے لیے معیار تیار کرنے کے لیے کیا جا سکتا ہے:

حقوق اور فرائض کی پہچان

یہ پہچان احتسابی تعلقات میں تمام متعلقہ اداروں / افراد کو کرنے کی ضرورت ہے تاکہ آواز بلند کرنے، جوابات اور اصلاحی اقدامات کو ذمہ داریوں کے طور پر سمجھا جائے نہ کہ خدمات فراہم یا فیصلہ سازوں کی رضاکارانہ کاروائیوں کے طور پر۔ یہ اس خیال کو فروغ دیتا ہے کہ فیصلہ سازوں اور خدمات فراہم کرنے والوں کا جواب دینا فرض ہے اور شہریوں کو مطالبہ کرنے، پوچھنے اور دعوی کرنے کا حق ہے۔

معلومات کی شفافیت

شہریوں کو سوال پوچھنے اور اپنی دلچسپیوں اور ترجیحات کا اظہار کرنے کا حق ہے۔ خدمات فراہم کرنے والوں اور فیصلہ سازوں کا فرض ہے کہ وہ جو فیصلے اور خدمات کرتے ہیں اور فراہم کرتے ہیں ان کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ یہ معلومات شہریوں کی ضرورت کے بغیر بھی دستیاب ہونی چاہیے۔

بلا امتیاز

سماجی احتساب کے طریقہ کار اور طرز عمل کو صنفی طور پر جوابدہ ہونے کی ضرورت ہے اور معاشرے کے تمام افراد کو معاشرے میں ان کے مختلف مقام، ان کی ضروریات اور ترجیحات کو تسلیم کرنے پر غور کرنا چاہیے۔

شمولیت اور شرکت

فیصلہ سازی کے عمل میں کمیونٹی کی شرکت جو پالیسیاں مرتب کرتی ہے اور مخصوص خدمات قائم کرتی ہے سماجی احتساب کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ شہریوں کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ان کی آواز سنی جائے، اور کیے گئے فیصلوں اور فراہم کی جانے والی خدمات میں ان کے مفادات کو مدنظر رکھا جائے، احتساب کے تمام میکانزم اور ٹولز تک شرکت کرنے اور ان تک رسائی حاصل کرنے کے قابل ہونے کی ضرورت ہے۔

مواصلات

سماجی احتساب مختلف اسٹیک ہولڈرز کے درمیان روابط کو فروغ دیتا ہے جس میں دوطرفہ رابطہ کاری شامل ہے۔ سماجی احتساب کے تمام اقدامات یا ٹولز ایک منظم طریقے سے خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے ساتھ کمیونٹی کی شمولیت کو آسان بناتے ہیں اور سروس استعمال کرنے والوں اور سروس فراہم کرنے والوں کے درمیان تعمیری مکالمے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

اجتماعی / مربوط کارروائی کی حمایت کرتا ہے۔

انفرادی شکایات اور / یا مطالبات ہمیشہ فیصلہ سازوں یا خدمت فراہم کرنے والوں کے ذریعہ نہیں سنے جاتے ہیں۔ اجتماعی عمل لوگوں کے حق حاصل ہونے کے تصور پر مضبوطی سے انحصار کرتا ہے۔ کام کے حوالے سے ایک ترقی کرتا ہوا ادارہ جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح عالمی قانونی حقوق غریبوں کی اجتماعی کارروائی میں سہولت فراہم کرتے (Mc- Cann, 1994; Hunt, 1993; Joshi and Moore, 2000; Joshi, forthcoming)۔ اس کی دو بنیادی وجوہات ہیں: پہلی، قانونی حقوق اجتماعی مفادات پیدا کرتے ہیں جو سماجی تقسیم کو کاٹتے ہیں، اس وجہ سے بڑے اجتماعات کی تشکیل اور متحرک ہونا ممکن ہوتا ہے۔ دوسرا، موجودہ قانونی حقوق کے بارے میں اجتماعی کارروائی ایک حد تک جواز فراہم کرتی ہے - کسی کے دعوے کی 'حق پرستی' - جو دونوں دوسرے گروہوں کے ساتھ اتحاد کی سہولت فراہم کرتی ہے اور ریاستی جبر کے خطرات کو کم کرتی ہے۔ (Joshi, 2007)

مناسب اور بروقت جواب

یہ سماجی احتساب کا ایک اہم عنصر ہے۔ اس قسم کے رد عمل کو فروغ دینے کے خیالات میں رد عمل اور نگرانی اور عمل کی پیروی کے بدلے مراعات شامل ہیں۔

سیاق وسباق

سماجی احتساب ٹولز (سماجی احتسابی جانچ کے ذرائع) کے طریقوں اور میکانزم کو سیاق وسباق اور شعبے کے مطابق کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ مختلف سیاق وسباق کے مطابق ڈھالے جاسکتے ہیں۔

صارف دوست طریقہ کار

یہ پچھلے معیار سے متعلق ہے کیونکہ تمام طریقہ کار ہر ایک کے لیے موزوں نہیں ہیں۔ SA ٹولز، میکانزم اور عمل کے ڈیزائن میں شہریوں کی حالت اور مقام میں فرق کو مد نظر رکھنا چاہیے جس کے لیے وہ ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر، پاکستان کے معاملے میں BHU کے شکایت خانے جزوی طور پر کامیاب نہیں ہوئے کیونکہ "شکایت کرنے کے طریقہ کے بارے میں معلومات ناقابل رسائی جگہوں پر A4 کاغذ کے گھسے ہوئے سکریپ پر پوسٹ کی گئی تھیں"۔

سماجی احتساب کی جانچ کے ذرائع

سماجی احتساب کے ٹولز (ووٹ ڈالنے سے آگے) کی ایک وسیع بات ہے، جنہیں شہری، گروہی اور سول سوسائٹی کی تنظیمیں سرکاری اہلکاروں اور اعلی افسران کو جوابدہ ٹھہرانے کے لیے استعمال کر سکتی ہیں۔ سماجی احتساب کا طریقہ کار ریاست، شہریوں یا دونوں کی طرف سے شروع کیا جاسکتا ہے اور اس کی حمایت کی جاسکتی ہے۔ سماجی احتساب کا طریقہ کار زیادہ تر مطالبہ پر مبنی اور نیچے سے اوپر سے کام کرتا ہے۔

دنیا بھر میں عملی طور پر سماجی احتساب کے متعدد ٹولز موجود ہیں۔ ان میں سے چند کا مختصر تعارف سماجی احتساب اور اس کے ٹولز کے حوالے سے تیار اور سمجھنے کے لیے ذیل میں دیا جارہا ہے:

عوامی سماعت / کمیونٹی فورم

کمیونٹی فورم ایک ایسا موقع ہے جہاں مقامی خدمات حاصل کرنے والے شہری اور خدمات فراہم کرنے والے اہلکار مفاد عامہ کے معاملات پر آمنے سامنے سوالات اور جوابات کا تبادلہ کرتے ہیں۔ ان فورمز میں شہری اپنی شکایات کا اظہار کرتے ہوئے اور صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات تجویز کر کے خدمات فراہم کرنے والے اہلکاروں کو ذاتی اور کمیونٹی سے متعلق مسائل پیش کر سکتے ہیں۔ اس طریقہ کار کے ذریعے خدمات فراہم کرنے والے اہلکار اپنے ذریعہ فراہم کردہ خدمات اور اشیاء کی تاثیر اور معیار کے بارے میں رائے بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ خدمات فراہم کرنے والوں کو شہریوں کے سامنے جوابدہ بنانے میں مزید مدد کرتا ہے، انجام دی جاچکی سرگرمیوں میں شفافیت کو بڑھاتا ہے اور معلومات کے حق کے قانون کو شہریوں کے استعمال میں لاتا ہے۔

شراکت دار بجٹ

شراکتی بجٹ سازی رقم مختص کرنے اور اخراجات کے انتظام اور نگرانی کے سلسلے میں مقامی شہریوں اور ان کے نمائندوں کی براہ راست شرکت کو یقینی بناتی ہے۔ شراکتی بجٹ خود کو اس علاقے اور شعبے کی دیکھ بھال کرتا ہے جس کا بجٹ میں احاطہ کیا جائے، ترجیحات اور وسائل کی دستیابی کے ساتھ۔

عوامی اخراجات کیلیے ٹریکنگ سروے(PETS)

عوامی اخراجات کا سراغ لگانا ایک ایسا طریقہ ہے جس کے ذریعے لوگ یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ بلدیاتی اداروں (میونسپلٹی) اور دیگر سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کی جانب سے نافذ کردہ سرگرمیوں کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ اس بجٹ کا کتنا حصہ خرچ ہوا یا خرچ کیا جا رہا ہے، اور خرچ کی گئی رقم سے کیا نتائج حاصل کیے گئے۔

سٹیزن رپورٹ کارڈز(CRCs)

جب شہری سرکاری دفاتر سے خدمات حاصل کرتے ہیں تو ان کی شمولیت غیر فعال یا فعال ہو سکتی ہے۔ سٹیزن رپورٹ کارڈ(CRC) شمولیتی سروے کے طریقہ کار کے ذریعے شہریوں کے براہ راست تجربے، مشاہد اور احساسات کا جائزہ لینے کے بعد سرکاری دفاتر کو فیڈ بیک فراہم کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ CRC کا تصور شہریوں کے لیے ایک طریقہ کے طور پر متعارف کرایا گیا تھا کہ وہ کسی سرکاری سروس کے بارے میں اپنے احساسات اور تجربے کو متعلقہ دفاتر تک مناسب طریقے سے پہنچا سکیں۔ ایسا کرنے سے شہری یہ سیکھتے ہیں کہ وہ کہاں، کیسے اور کس کے ذریعے رائے دے سکتے ہیں۔ دیگر ٹولز کے علاوہ، CRC نے ایک طاقتور ذریعہ کے طور پر سامنے آیا ہے تاکہ شہریوں کی آواز کو پالیسی بنانے کی سطح تک پہنچایا جا سکے۔

کمیونٹی سکور کارڈ(CSC)

یہ ایک ایسا طریقہ کار ہے جس کے ذریعے شہری کمیونٹی پر مبنی عوامی خدمات کے معیار کی نگرانی کرتے ہیں۔ یہ شہریوں کو موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنے ذاتی جذبات کی بنیاد پر موصول ہونے والی کسی بھی خدمت کا تجزیہ کریں، عدم اطمینان کا اظہار کریں، اگر اچھا کام کیا جائے تو حوصلہ افزائی کریں - اور مزید یہ تجویز کریں کہ اگر خامیاں باقی رہیں تو اقدامات کیے جائیں۔

سٹیزن چارٹر

سٹیزن چارٹر ایک عوامی نوٹس ہے جو سرکاری اداروں کی طرف سے ظاہر کیا جاتا ہے جو سروس وصول کرنے والوں کی معلومات کے لیے عوامی خدمات فراہم کرتا ہے۔ سٹیزن چارٹر میں دستیاب خدمات کی اقسام، سروس فیس، سروس فراہم کرنے والا ذمہ دار شخص، سروس کا معیار، سروس فراہم کرنے کی مدت، سروس کی فراہمی کی شرائط اور طریقہ کار اور سروس دستیاب نہ ہونے کی صورت میں علاج وغیرہ کا ذکر ہے۔ سٹیزن چارٹر حکومتی ادارے کی طرف سے مخصوص خدمت وصول کرنے والوں کے لیے سروس کے تناظر میں ظاہر کیے جانے والے عزم کی بھی نشاندہی کرتا ہے۔

شہریوں کی شکایت کے ڈھانچے

شہریوں کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ حکومتی ڈھانچے کے اندر مقامی سطح پر ہونے والی کسی بھی غلطی کے خلاف کس طرح، کہاں اور کب شکایت کر سکتے ہیں۔ انہیں قانونی شکایت کی دفعات کے بارے میں بھی جاننا چاہیے جو موجود ہیں اگر انہیں قانون کے ساتھ کوئی دشواری ہے۔ شہریوں کی شکایت کے ڈھانچے کی تعریف ایسے اداروں کے طور پر کی جا سکتی ہے جو مسائل کے خلاف شہریوں کی شکایت سن سکتے ہیں، اور ایسی دفعات جو ایک شہری کو شکایت درج کرانے کی اجازت دیتی ہیں۔ اگر شکایات کے ڈھانچے موثر ہوں تو شہری متعلقہ سرکاری اداروں کی غلط کاریوں کے بارے میں شکایت کر سکتے ہیں اور ان کی اصلاح کی کوشش کر سکتے ہیں۔

معلومات کا حق - آر ٹی آئی RTI

1. آر ٹی آئی کیا ہے؟

آر ٹی آئی انگریزی زبان میں "معلومات کے حق" کے ترجمے کا مخفف ہے جس کے اصطلاحی معنی معلومات کے حصول سے متعلق قانون کے ہیں۔ آر ٹی آئی (معلومات کا حق) دنیا بھر میں ایک نعرہ بن چکا ہے اور دنیا کی بیشتر جمہوریتوں میں قانون کا حصہ بھی ہے۔ یونیورسل ڈیکلریشن آف ہیومن رائٹس (انسانی حقوق کے عالمی اعلامیہ) (UDHR) کے آرٹیکل 19 کے تحت اسے ایک بنیادی حق کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔

2. معلومات کے حق اور معلومات کی آزادی میں کیا فرق ہے؟

معلومات کا بنیادی حق بڑی دنیا کی زیادہ تر جمہوریتوں میں آر ٹی آئی RTI - (رائٹ ٹو انفارمیشن) کے طور پر پیش کیا جاتا ہے جبکہ باقی جمہوریتوں میں اسے FOI-فریڈم آف انفارمیشن (معلومات کی آزادی) کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ RTI اور FOI دونوں شہریوں کے بنیادی حق کے طور پر عوامی اہمیت کے تمام معاملات میں کسی بھی عوامی ادارے سے "معلومات تک رسائی" کے ایک ہی تصور کی نمائندگی کرتے ہیں۔

3. پاکستان میں معلومات کا بنیادی حق (آر ٹی آئی) قانون کی کون سی شق سے ماخوذ ہے؟

آرٹیکل 19/A سال 2010 میں آئین میں داخل کیا گیا تھا۔ اس کی رو سے ہر شہری کو عوامی اہمیت کے تمام معاملات میں معلومات تک رسائی کا حق حاصل ہے۔ یہ بنیادی شق ہے کیونکہ تمام وفاقی اور صوبائی آر ٹی آئی قانون مذکورہ آئینی اصطلاح کو نافذ کرنے کا طریقہ کار فراہم کرتے ہیں۔

4. پنجاب میں "معلومات کا بنیادی حق" (آر ٹی آئی) قوانین کب نافذ ہوئے؟

پنجاب ٹرانسپیرنسی اینڈ رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ 2013

5. آر ٹی آئی قانون کی نمایاں خصوصیات کیا ہیں؟

- آر ٹی آئی ایکٹ 2013 کے تحت ایک شہری کو معلومات کا حق، بنیادی حق کے طور پر حاصل ہے۔
- آئین پاکستان، جو کہ پاکستان کا اعلیٰ ترین قانون ہے، اس کے تحت آر ٹی آئی کی ضمانت دی گئی ہے۔
- آر ٹی آئی انسانی حقوق کے قوانین کی ایک شاخ ہے۔
- آر ٹی آئی قانون ایک بہت وسیع اور بین السطحی قانون ہے جو شفافیت اور عوامی احتساب کے ذریعے عوامی اداروں کی کارکردگی کو بڑھانے میں مدد کرتا ہے۔
- معلومات تک رسائی کے موضوع پر دیگر تمام قوانین پر آر ٹی آئی قانون زیادہ مؤثر ہے۔

6. آر ٹی آئی ایکٹ، 2013 کے تحت فراہم کردہ طریقہ کار کی بنیادی خصوصیات کیا ہیں؟

- کسی بھی عوامی ادارے کے پاس موجود معلومات تک کوئی بھی شہری رسائی حاصل کر سکتا ہے ماسوائے ان اداروں یا اس معلومات کے جسے 13(1) کے تحت استثنٰی حاصل ہے۔

- ہر ادارے میں ایک نامزد پبلک انفارمیشن آفیسر، آر ٹی آئی کی درخواست وصول کرتا ہے اور شہریوں کو معلومات کی تصدیق شدہ کاپیاں فراہم کرتا ہے۔
- پبلک انفارمیشن آفیسر، 14 دفتری دنوں کے اندر شکایت کنندہ کے دیے گئے پتے پر معلومات کی تصدیق شدہ کاپیاں بھیجنے کا پابند ہے۔
- جہاں کسی شہری کی زندگی یا آزادی کا سوال شامل ہو، معلومات درخواست کی وصولی کے 2 دفتری دنوں کے اندر فراہم کی جائے گی۔
- آر ٹی آئی قانون کے تحت عوامی معلومات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔
- عوامی ادارے اس معلومات تک آسان رسائی فراہم کرنے کے پابند ہیں جس کی شہری کی طرف سے درخواست کی گئی ہے۔
- عوامی معلومات کا مطالبہ کسی بھی شکل میں کیا جا سکتا ہے جیسا کہ دستاویزات کا معائنہ، نوٹ لینا، دستاویزات کی تصدیق شدہ کاپیاں یا الیکٹرانک شکل میں معلومات لینا شامل ہیں۔
- آر ٹی آئی کی درخواست ایک سادہ کاغذ یا ایک مقررہ فارم پر دی جا سکتی ہے۔
- آر ٹی آئی درخواست متعلقہ دفتر کے پبلک انفارمیشن آفیسر کو دائر کی جاتی ہے جہاں معلومات پڑی ہوتی ہے۔
- آر ٹی آئی درخواست تحریری یا الیکٹرانک شکل میں ہو سکتی ہے۔
- آر ٹی آئی قانون میں آر ٹی آئی درخواست داخل کرنے یا معلومات جمع کرنے کے لیے شہری کی ذاتی موجودگی کی ضرورت نہیں ہے، جب تک یہ ضروری نہ ہو۔
- پبلک انفارمیشن آفیسر معلومات کے ہر صفحے کو اپنے دستخطوں، تاریخ، عہدہ اور ڈاک ٹکٹ کے ساتھ تصدیق کرنے کا پابند ہے کہ یہ اصل ریکارڈ کی صحیح نقل ہے۔
- پبلک انفارمیشن آفیسر یا کمیشن بھی آر ٹی آئی درخواست داخل کرنے کی وجہ نہیں پوچھ سکتا۔

7. کیا عوامی اداروں کی طرف سے کچھ عوامی معلومات کو رد کیا جا سکتا ہے؟

سیکشن 13 کے تحت، ایک پبلک انفارمیشن آفیسر عوامی معلومات کی فراہمی کو مسترد کر سکتا ہے جہاں مندرجہ ذیل آٹھ پہلوؤں سے نقصان پہنچنے کا امکان ہو؛

- قومی دفاع اور سلامتی
- کسی تیسرے شخص کی رازداری
- قانونی طور پر مراعات یافتہ یا اعتماد کی خلاف ورزی سے متعلق (خفیہ)
- جائز تجارتی مفادات (عوامی ادارے یا تیسرے شخص کے)
- کسی بھی شخص کی زندگی اور حفاظت
- جرائم کی کھوج اور روک تھام۔
- معیشت کو منظم کرنے کے لئے حکومت کی اہلیت
- پالیسی معاملے کا قبل از وقت انکشاف

8. آر ٹی آئی کے لیے پنجاب انفارمیشن کمیشن کا کیا کردار ہے؟

- آر ٹی آئی ایکٹ 2013 کے تحت، پنجاب انفارمیشن کمیشن آر ٹی آئی قانون کو نافذ کرنے کے لیے ایک ریگولیٹری ادارہ ہے۔
- پبلک انفارمیشن آفیسر کے احکامات اور طرز عمل کے خلاف شکایات / اپیلوں کی سماعت کرتا ہے۔
- کمیشن عام طور پر 30 دن کے اندر اور کسی بھی مشکل کی صورت میں زیادہ سے زیادہ 60 دن کے اندر معلومات کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔

9. پنجاب انفارمیشن کمیشن کے اہم کردار کیا ہیں؟

- پبلک انفارمیشن آفیسر کے احکامات کے خلاف آر ٹی آئی شکایات / اپیلوں کو نمٹانا۔
- پبلک انفارمیشن آفیسر اور عوامی اداروں کے لیے رہنما اصول وضع کرنا۔
- آر ٹی آئی قانون کے فروغ کے لیے مہم شروع کرنا۔
- چیف پبلک انفارمیشن آفیسر ز اور پبلک انفارمیشن افسران کی تربیت حاصل کرنا۔
- پنجاب کی صوبائی اسمبلی کے سامنے سالانہ رپورٹ پیش کرنا۔

10. پبلک انفارمیشن آفیسر کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

- ناخواندہ اور معذور شہریوں کی آر ٹی آئی درخواستیں لکھنے میں معقول مدد کرنا۔
- ہر آر ٹی آئی درخواست کو آر ٹی آئی رجسٹر میں درج کرنا اور شہری کو ایک رسید جاری کرنا۔
- اگر صحیح سہ ماہی میں آر ٹی آئی کی درخواست داخل نہیں کی جاتی ہے، تو فوری طور پر متعلقہ پبلک انفارمیشن آفیسر کو سیکشن 11 کے تحت درخواست دہندہ کی معلومات فراہم کرنا۔
- چھان بین اور فیصلہ کرنا کہ کون سی معلومات قانون کے تحت شیئر کی جاسکتی ہیں۔
- ریکارڈ کو بازیافت کرنا اور اس کی مصدقہ کاپیاں تیار کرنا۔
- مطلوبہ معلومات کی مصدقہ کاپیاں شہری کے دیے گئے پتے پر بھیجنے کی ہر ممکن کوشش کرنا۔
- فوری طور پر معلوماتی ریکارڈ کی 20 صفحات مفت بھیجنا۔
- 20 صفحات سے زیادہ معلومات کی صورت میں، پبلک انفارمیشن آفیسر روپے وصول کرے گا۔ 2 روپے فی صفحہ وصول کیے جائیں گے۔
- اگر معلومات 14 دفتری دنوں میں حاصل نہیں کی جاسکتی، تو شہری کو فراہمی کی عارضی تاریخ سے آگاہ کیا جاسکتا ہے لیکن زیادہ سے زیادہ وقت کی حد 28 دفتری دن ہیں۔
- اگر مطلوبہ معلومات دستیاب نہ ہے، یا سیکشن (a)13 کے تحت استثنٰی رکھتی ہے، تو پبلک انفارمیشن آفیسر معلومات فراہم نہ کرنے کی وجوہات بتاتے ہوئے ایک سپیکنگ آرڈر پاس کرے گا اور متعلقہ شہری کو بھیجے گا۔

11. آر ٹی اچھی طرزِ حکمرانی (گڈ گورننس) کے لیے کس طرح تعاون کرتا ہے؟

- آر ٹی آئی شفافیت لاتا ہے جو ایک باخبر معاشرے کو یقینی بناتی ہے۔
- ایک باخبر شہری ہی عوامی اہمیت کے معاملات پر سوالات اٹھاتا ہے۔
- اس سے مستند اور مضبوط عوامی رائے پیدا ہوتی ہے۔
- مستند اور مضبوط عوامی رائے عوامی خدمات کی فراہمی میں بہتری کا باعث بنتی ہے۔

- آر ٹی آئی عوامی نگہداشت سے بدعنوانی کو ختم کرتا ہے۔
- آر ٹی آئی گورننس / حکمرانی میں شرکت کو یقینی بناتا ہے اور اس طرح یہ جمہوریت کو مضبوط کرتا ہے۔

12. کیا آر ٹی آئی قانون کے تحت سوالات قابل قبول ہیں؟

ایکٹ کا سیکشن 2(f) "معلومات" کی وضاحت کرتا ہے جو آر ٹی آئی ایکٹ 2013 کے تابع ہو سکتی ہے۔ اس کے تحت "معلومات کی تعریف یہ ہے:

معلومات کا مطلب عوامی ادارہ کے پاس موجود کوئی بھی معلومات خواہ اس میں کوئی میمو، کتاب، ڈیزائن، نقشہ، معاہدہ، نمائندگی، پمفلٹ، بروشر، آرڈر، نوٹیفکیشن، پلانز، لیٹر، رپورٹ، اکاؤنٹس اسٹیٹمنٹ، پروجیکٹ پروپوزل، تصویر، آڈیو، ویڈیو، ڈرائنگ، فلم، الیکٹرانک عمل کے ذریعے تیار کردہ کوئی بھی ریکارڈ رکھنے کا آلہ، مشین / کمپیوٹر سے پڑھنے کے قابل دستاویزات اور اس کی جسمانی شکل یا خصوصیات سے قطع نظر کوئی دوسرا دستاویزی مواد ہو سکتا ہے۔

مندرجہ بالا تعریف کے ایک سادہ مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ صرف ایسی معلومات جو کسی بھی دستاویزی شکل میں کسی عوامی ادارے کے پاس ٹھوس / مواد کی صورت رکھی گئی ہیں یا دوسری صورت میں قانون کے تحت آتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آر ٹی آئی کے تحت صرف ٹھوس معلومات ہی ظاہر کی جا سکتی ہیں۔ آراء، موضوعی تجزیہ، قیاس اور مفروضات حاصل کرنے والے سوالات آر ٹی آئی قانون کے دائرہ سے باہر ہیں۔

آر ٹی آئی قانون کے تحت ایک شہری سرکاری حکام کے کام پر "کیوں"، "کیا"، "کب" جیسے سوالات کرنے کے بجائے کچھ مخصوص اور ٹھوس معلومات طلب کر سکتا ہے۔

1973 کا آئین اور اقلیتوں کے حقوق

دنیا کے ہر حصے میں آئین، تمام جدید جمہوری ریاستوں کے حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔ لیکن اقلیتوں کو اکثر نظر انداز کیا جاتا ہے۔ ان کے حقوق کا الگ سے ذکر نہیں کیا گیا۔ اس لیے اقلیتیں جہاں کہیں بھی رہتی ہیں، خاص طور پر دنیا کے ترقی یافتہ حصوں میں، وہاں امتیازی سلوک کا دعویٰ کرتی ہیں۔ پاکستان میں متعدد اقلیتیں ملک کے مختلف حصوں میں رہائش پذیر ہیں۔ اسلام کے مطابق ان اقلیتوں کو ان کے حقوق کی ضمانت دی گئی ہے۔ 1973 کے آئین کے مطابق ہر فرد کو مساوی حقوق حاصل ہیں۔ وہ اپنی روحانی سرپرستی کے تابع عبادت کرنے کے لیے آزاد ہیں۔ 1973 کا آئین مذہبی اقلیتوں کو مندرجہ ذیل بنیادی حقوق دیتا ہے:

1. اقلیتوں کو کاروبار شروع کرنے یا پیشے کی آزادی ہے۔
2. انہیں آزادی اظہار کے حقوق حاصل ہیں۔
3. آئینی طور پر فراہم کردہ معلومات کے حقوق۔
4. فرد کو مذہب کو ظاہر کرنے اور مذہبی اداروں کے انتظام کی آزادی۔
5. تمام مذاہب کو کسی طور بھی مذہبی محصول سے تحفظ۔
6. مذہبی تعلیمی اداروں کا ہر حوالے سے تحفظ۔
7. اقلیتوں کو جائیداد کے حوالے (خرید / فروخت، آبادکاری وغیرہ) سے تحفظ۔۔
8. ملکیت کے حقوق کا تحفظ۔

9. تمام شہریوں کے لیے یکساں تحفظ۔
10. تعلیمی حقوق۔
11. عوامی مقامات پر مذہب کی تفریق نہیں ہونی چاہیے۔
12. ملازمتوں کے حوالے سے کوئی امتیاز نہیں برتا جائے گا۔
13. اقلیتوں کی ثقافت، زبان تمدن کا تحفظ کیا جائے گا۔

آئین ہندوؤں، مسیحیوں اور درج فہرست ذاتوں جیسے سکھوں، بدھ مت، پارسیوں اور قادیانی (احمدی) گروپ کے ارکان سمیت غیر مسلموں کے لیے پندرہ اضافی نشستوں کے ذریعہ تحفظ فراہم کرتا ہے۔

حقوق کی بہت زیادہ اہمیت ہے، اور اقلیتیں اپنی ثقافت کی پیروی کرنے اور مساوی حقوق سے لطف اندوز ہونے کے لیے آزاد ہیں۔ مثال کے طور پر مسیحی برادری کرسمس، ایسٹر اور دیگر تہوار بغیر کسی جھجک کے مناتی ہے۔ اور دوسری طرف، ہندو ہولی اور دیوالی مناتے ہیں، سکھ برادری بھی اپنے رسم ورواج کے مطابق بیساکھی اور دیگر ثقافتی تہوار مناتی ہے۔ مذہبی اقلیتوں کو اپنی ضروریات اور خواہشات کے مطابق تعلیم حاصل کرنے کا حق ہے اور وہ اپنے سیاسی مفاد کی وجہ سے ووٹ ڈال سکتے ہیں اور انتخابات میں حصہ لے سکتے ہیں۔

حوالہ جات:

https://rti.punjab.gov.pk/faq

https://gprjournal.com/fulltext/constitutional-rights-of-religious-minorities-in-pakistan#Pakistan

https://wdd.punjab.gov.pk/women_rights

YOUTH DEVELOPMENT FOUNDATION
108, H-BLOCK, MODEL TOWN, LAHORE. PH: +92 423 2183639 WEB: WWW.YDFPK.ORG
YDFPakistan Ydf_pakistan Ydfpk1 YDFPakistan YDFPakistan Ydfpk